DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 194

DATED 26-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.02.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی تمام جامعات کی رینکنگ میں اضافہ ہو رہا ہے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان حکومت کا پانچ لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ، بے ضابطگیوں کی تحقیقات کیلئے کمیٹی قائم	جنگ ودیگراخبارات
03	محکمہ مواصلات میں بھرتیوں کے عمل کے شفافیت یقینی بنائی جائے، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگراخبارات
04	عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
05	بلاول بھٹواور زرداری کی قیادت میں ملک ترقی کر رہا ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
06	سردار کھیتران کی نئے ڈویژن کے قیام کے حوالے سے وضاحت	مشرق ودیگراخبارات
07	انفارمیشن ایکٹ 2021 کے حوالے سے تقریب کا انعقاد	جنگ ودیگراخبارات
08	چمن میں شہید ہونے والے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، عبدالخالق اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
09	بی پی 21 ری کاؤنٹنگ کے عمل میں اشتعال انگیزی قبول نہیں، ثمینہ زہری	جنگ ودیگراخبارات
10	ریونیو اتھارٹی نے محصولات کی موثر نگرانی کا عمل تیز کر دیا	جنگ ودیگراخبارات
11	حکومت بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ، سیکرٹری مواصلات	جنگ ودیگراخبارات
12	صوبائی قائمہ کمیٹی کا بلوچستان انسداد گداگری بل 2025 پر غور	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان کے دو انتظامی محکموں کے سیکرٹریز کے تبادلے	جنگ ودیگراخبارات
14	رمضان پیکج مستحق خاندانوں تک پہنچانا اولین ترجیح ہے، ڈی سی اوستہ محمد	جنگ ودیگراخبارات
15	انتظامیہ شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے متحرک ہے، اے سی اوتھل	جنگ ودیگراخبارات
16	صوبائی کابینہ کا اجلاس گندم بے ضابطگیوں کا نوٹس پارلیمانی سب کمیٹی قائم، شاہد رند	جنگ ودیگراخبارات
17	ایڈیشنل چیف سیکرٹری کا ترقیاتی منصوبوں کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ژوب اور کے پی میں دہشتگردوں کیخلاف آپریشن 34 ہلاک چمن اور باجوڑ میں حملے 7 جوان شہید، چمن فورسز کی گاڑی پر حملہ تین اہلکار بلیدہ میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد جاں بحق، کوئٹہ ایئر رپورٹ پر بھکاریوں کے نیٹ ورک کے تین افراد گرفتار، تربت نامعلوم افراد کا گھر پر دستی بم حملہ تین زخمی، کوئٹہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایگل اسکواڈ کا اہلکار زخمی

مسائل:

کوئٹہ میں گیس کی لوڈشیڈنگ 12 گھنٹے تک پہنچ گئی، کوئٹہ مساکستان میں تبدیل شہری بنیادی سہولیات سے بھی محروم، صوبائی دارلحکومت میں پیشہ ور گداگروں کی بھرمار متعلقہ حکام خاموش، کوئٹہ ماہ صیام میں گوشت کی مہنگے داموں فروخت جاری، کلی لوہڑ کاریز میں صفائی کا فقدان نالیاں بند مکینوں کو مشکلات، خضدار بازار میں غیر معیاری خوردنی تیل کی فروخت امراض پھیلنے لگے، حب جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھوٹ چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ ہوگیا۔ خضدار 20 کلو آٹے کا تھیلہ چار ہزار میں فروخت عوام، پریشان، ڈیرہ مراد جمالی میونسپل کمیٹی کے ملازمین چار ماہ سے تنخواہوں سے محروم،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.02.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی کی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بدقسمتی سے ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کی کارکردگی مبینہ طور پر اچھی نہ ہونے کے باعث اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام نہیں آسکا ہے ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی میں بھی کوئی نرخنامہ جاری کرتی ہے دکاندار اور تاجر اس پر عمل درآمد نہیں کرتے ہیں، اور اپنی مرضی سے اشیاء خوردونوش کو فروخت کرتے ہیں جس کے باعث مہنگائی کم ہونے کی بجائے بڑھتی جارہی ہے اس سے ایک غریب آدمی جس کا معاشی بجٹ بڑا محدود ہوتا ہے اس میں اس کی گذر بسر نہیں ہوسکتی، ہمارے ہاں ایک عرصے سے یہ روایت چل آرہی ہے کہ رمضان المبارک، کے مقدس ماہ میں مہنگائی میں اضافہ کردیا جاتا ہے اس میں منافع بخش اور ذخیرہ اندوز مافیاز سرگرم ہوجاتے ہیں اور وہ اس مقدس ماہ میں غریب عوام کو دونوں ہاتھوں سے بے دردی کے ساتھ لوٹتے ہیں وہ اس ماہ کو سیزن کا نام دیتے ہیں جس میں وہ پورے سال کی کمائی کرنے کی نہ صرف کوشش کرتے ہیں بلک اس میں اکثر کامیاب بھی ہوجاتے ہیں رمضان کے ماہ میں اشیاء خوردونوش اور دیگر ضروری اشیاء ہر شخص کی ضرورت ہوتی ہے۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان کا سیف سٹی اتھارٹی منصوبہ کاقیام ،صوبے میں شہری سہولیات اور قیام امن کیلءِ بڑا اقدام!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان سیف سٹی منصوبہ ...شہری تحفظ کی جانب اہم پیش رفت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Landmark resolution" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Why Redraw the Lines?" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحافت کامحاصرہ اور پرنٹ میڈیا کی بقا**" کے عنوان سے محمد نسیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 26 FEB 2026 Page No. 1

ہائیرایجوکیشن سیکٹر کو کامیابی سے آگے بڑھانا اعزاز ہے، گورنر مندوخیل

بلوچستان کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں ہائیرایجوکیشن سیکٹر کو کامیابی سے آگے بڑھانا ہم سب کیلئے ایک اعزاز ہے۔ الحمدللہ، بلوچستان کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ بولان میڈیکل یونیورسٹی کی رینکنگ دوسال میں 15 سے 58.5 فیصد تک پہنچانا ایک قابل ذکر کارنامہ ہے۔ نئے داخلوں کے بعد بولان میڈیکل یونیورسٹی میں زیرتعلیم میڈیکل اسٹوڈنٹس کی تعداد تقریبا 4000 تک پہنچانے پر وائس چانسلر ڈاکٹر شبیراحمد لہڑی اور انکی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ ہمارے صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کا تحفظ دراصل پاکستان اور بلوچستان دونوں کیلئے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے وائس چانسلر ڈاکٹر شبیراحمد لہڑی سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی تمام جامعات کی رینکنگ میں اضافہ ہورہا ہے، گورنر

صوبے میں ہائیرایجوکیشن سیکٹر کو کامیابی سے آگے بڑھانا ہم سب کیلئے ایک اعزاز ہے، جلد ہم بیروزگاری کے مسئلے پر قابو پالینگے

بولان میڈیکل یونیورسٹی مستقبل قریب میں اعلیٰ تعلیمی منظرنامے میں ایک اہم قوت کے طور پر ابھرے گی، ڈاکٹر شبیر لہڑی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں ہائیرایجوکیشن سیکٹر کو کامیابی سے آگے بڑھانا ہم سب کیلئے ایک اعزاز ہے۔ الحمدللہ، بلوچستان کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ بولان میڈیکل یونیورسٹی کی رینکنگ دوسال میں 15% سے 58.5% تک پہنچانا ایک قابل ذکر کارنامہ ہے۔ نئے داخلوں کے بعد بولان میڈیکل یونیورسٹی میں زیرتعلیم میڈیکل اسٹوڈنٹس کی تعداد تقریبا 4000 تک پہنچانے پر وائس چانسلر ڈاکٹر شبیراحمد لہڑی اور انکی پوری ٹیم خراج تحسین کے.........

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

مستحق ہیں۔ ہمارے صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کا تحفظ دراصل پاکستان اور بلوچستان دونوں کیلئے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے وائس چانسلر ڈاکٹر شبیراحمد لہڑی سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے اس یقین کا اظہار کیا کہ بولان میڈیکل یونیورسٹی مستقبل قریب میں اعلیٰ تعلیمی منظرنامے میں ایک اہم قوت کے طور پر ابھرے گی، میڈیکل ایجوکیشن کو آگے بڑھائے گی اور طبی اور صحت کے علوم میں باصلاحیت پیشہ ور افراد کی پرورش کریگی۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ پچھلے برس بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز میں نرسنگ، میڈیکل لیبارٹری، ڈینٹل اور سرجری سمیت بارہ مختلف ڈسپلنز میں نئے میڈیکل کورسز متعارف کروائے تھے اور حال ہی میں استھیٹک سرجری کو متعارف کرانے پر زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔ ہم نوجوانوں کو بین الاقوامی طلب کے مطابق طبی مہارتوں سے آراستہ کرکے بیرون ملک روزگار کے مواقع پیدا کررہے ہیں۔ ہماری یونیورسٹی کے فارغ التحصیل افراد بیرون ملک مواقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے بہتر پوزیشن میں ہوں گے۔ اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو بہت جلد ہم بیروزگاری کے مسئلہ پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ درست ہمیں میڈیکل کورسز پڑھانے اور جدید ریسرچ رجحان کو فروغ دینے کے درمیان توازن قائم کرنے کیلئے مزید ٹھوس عملی اقدامات کرنے ہونگے۔

گورنر بلوچستان سے پشتونخوامیپ کے مرکزی رہنماؤں کی ملاقات

تاریخی اور زمینی جغرافیائی حقائق کے برخلاف ڈویژنز کی تشکیل پر بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال اور پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی حکومت کی جانب سے صوبے میں تاریخی اور زمینی جغرافیائی حقائق کے برخلاف ڈویژنز کی تشکیل اور اس میں اصلاح کو یکجا کرنے کے عمل پر تفصیلی بحث کی۔ انہوں نے پشتون قوم کے نمائندہ سیاسی جماعت کی حیثیت سے سخت تشویش کا اظہار کیا۔ اور اس سلسلے میں تاریخی جغرافیائی اور زمینی حقائق کے برخلاف فیصلے کو واپس لینے کے لیے گفت وشنید کو لازمی ہوگی۔ گورنر بلوچستان نے پارٹی رہنماؤں سے کہا کہ میں اس سلسلے میں بات کرونگا اور آپ لوگوں کو آگاہ کرونگا۔

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-L-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | جمعرات، 8 رمضان المبارک 1447ھ، 26 فروری 2026ء | نمبر 57

بلوچستان حکومت کا 5 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ

بے ضابطگیوں کی تحقیقات کیلئے کمیٹی قائم

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، دہشتگردی کے واقعات کی مذمت، سیکورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہا گیا، سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے لینڈ لیز پالیسی کی منظوری

بدعنوانی میں ملوث اہلکاروں کی گرفتاری کے احکامات، بی ڈی اے ملازمین کی تنخواہوں کیلئے فنڈز کے اجرا کی بھی منظوری، تمام فیصلے صوبے کے وسیع تر مفاد اور عوامی بہبود کیلئے کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان کابینہ نے 5 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ کرتے ہوئے، صوبے میں گندم کی خرابی اور بے ضابطگیوں کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کے لیے پارلیمانی سب کمیٹی قائم کر دی ہے، حکومت صوبے میں امن و معاشی استحکام اور ادارہ جاتی اصلاحات کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے شاہراہوں کو محفوظ بنانے کے لیے آئی جی پولیس کو 7 روز میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کابینہ کے اجلاس کے بعد وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صحافیوں کو پریس بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 23 واں اجلاس ہوا جس میں اہم اور دور رس فیصلے کیے گئے۔ صوبائی کابینہ نے 3 جنوری کو بلوچستان میں پیش آنے والے دہشت گردی کے افسوسناک واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا، ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی اور متاثرہ خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت اور سیکورٹی فورسز متحد اور پرعزم ہیں۔ حالیہ واقعات کے بعد بروقت اور موثر ردعمل پر سیکورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہا گیا زرعی شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے "واٹر کنزرویشن اینڈ پروڈکٹیویٹی انہانسمنٹ ان بلوچستان تھرو کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر" منصوبے کی منظوری دی جو کوریا ایگزم بینک کے قرض کے تحت شروع کیا جائے گا۔ اس منصوبے کے ذریعے پانی کے موثر استعمال، جدید زرعی طریقوں کے فروغ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے جس سے زرعی پیداوار اور کسانوں کی آمدن میں نمایاں اضافہ متوقع ہے سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی۔

بلوچستان اسمبلی، بلیدہ میں گھر پر حملے کیخلاف مذمتی قرارداد منظور

دہشتگردی کی انتہا ہوگئی

بینچ میرے گھر تک پہنچ گئی، بگٹی

لا حاصل جنگ اب خواتین اور بچوں کے قتل تک پہنچ گئی، سرفراز بگٹی، ہندوستان نے پراکسیز کے فنڈ میں اضافہ کیا، ارکان کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں بلیدہ میں قادر بخش بلوچ کی رہائش گاہ پر حملہ کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور، یہ دردناک اور افسوسناک واقعہ صوبے کے روایات کے منافی ہے، خواتین اور بچوں پر بے دردی سے حملہ کیا گیا، واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، وزیراعلیٰ کا اظہار خیال۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو 20 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا، اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے ایوان کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے بلیدہ میں قادر بخش بلوچ کی رہائش گاہ پر ہونے والے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے جس کے نتیجے میں ان کا گھر مکمل طور پر تباہ ہوا، اس افسوسناک واقعے میں خاتون اور دو بچوں سمیت چھ افراد شہید، تین بچے زخمی ہوئے ہیں یہ واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے یہ ایوان اس بزدلانہ کارروائی کو نہ صرف علاقے کے امن کیخلاف سازش قرار دیتا ہے بلکہ اس کو بلوچستان کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق پر حملہ تصور کرتا ہے، ایسے واقعات معاشرتی ہم آہنگی، بھائی چارے اور پائیدار امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کے مترادف ہے، یہ ایوان متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کرتا اور یہ واضح کرتا ہے کہ بلوچستان کے عوام ہر قسم کی دہشت گردی، انتہاپسندی اور بیرونی مداخلت کو یکسر مسترد کرتے ہیں اور صوبے میں پائیدار امن اور قانون کی بالادستی کے قیام کیلئے متحد ہے، یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ عالمی برادری، اقوام متحدہ، او آئی سی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے اس کارروائی سے آگاہ اور اس کیخلاف موثر کارروائی کرے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ ایسے واقعات کے پیچھے منظم سازش ہے، ہندوستان نے 9 مئی کو منہ کی کھانے کے بعد سے بلوچستان میں پراکسیز کے فنڈ میں اضافہ کیا ہے، سیکورٹی فورسز، املاک، سرکاری تنصیبات اور بینکوں کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر ان کیمرہ اجلاس ہوئے ہیں جن میں اراکین اسمبلی کو آگاہ کیا ہے لیکن اب سوچنا ہے کہ کب تک دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے رہیں گے ہمیں عملی طور پر کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے نکتہ اعتراض پر بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک اجلاس میں شرکت کیلئے اسلام آباد جا رہے ہیں، بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کیخلاف ایوان سے مشترکہ قرارداد منظور کرائی جائے اور مجھے بھی اس قرارداد کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دردناک اور افسوسناک واقعہ صوبے کے روایات کے منافی ہے، خواتین اور بچوں پر بے دردی سے حملہ کیا گیا جس کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث قاتلوں اور دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرانے کا ٹینڈر ہو چکا، جلد تعمیر شروع ہوگی، وزیراعلیٰ

موجودہ عمارت میں مزید گنجائش نہیں رہی، دوسرے صوبوں میں نئی عمارتیں بن چکیں، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرانے کا ٹینڈر ہو چکا ہے، عمارت گرانے کے بعد ہی عمارت کی تعمیر شروع ہوگی، جب تک عمارت بنتی ہے تب تک ہم دوسری عمارت میں اجلاس کریں گے، یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی میں ارکان کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے کے جواب پر کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ اسمبلی کی عمارت نہیں گرانی چاہیے مگر اب اسمبلی کی موجودہ عمارت میں مزید گنجائش نہیں رہی، ہمیں اور کہیں مناسب زمین نہیں مل رہی، اس لئے اس عمارت کو گرا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں وزیراعلیٰ چیمبر ضرورت کے مطابق نہیں، وومن کاکس کے لئے جگہ تک نہیں، انہوں نے کہا کہ دوسرے صوبوں میں اسمبلیوں کی عمارتیں بن چکی ہیں، بلوچستان اسمبلی کی عمارت کے لئے وفاق فنڈز دے رہا ہے، ارکان تجاویز دیں ان کی تجاویز سے نئی عمارت کا ڈیزائن بنائیں گے۔ قبل ازیں اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد ریکی نے نکتہ اعتراض پر کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو تاحال دفاتر الاٹ نہیں ہوئے ہیں جس کی وجہ سے امور کی انجام دہی میں مشکلات درپیش ہیں۔ نیشنل پارٹی کے رکن رحمت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی نئی عمارت تعمیر کرانے سے پہلے موجودہ عمارت کے حوالے سے جو رپورٹ تیار ہوئی ہے وہ ایوان میں لائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچستا[ن]

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 08 رمضان 1447ھ 26 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 234

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

صوبائی کابینہ کا اجلاس 5 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدنے کی منظوری، آئی جی پولیس قومی شاہراہوں کی سیکورٹی موثر بنائیں، وزیراعلیٰ

سرکاری گندم سے متعلق بے ضابطگیوں کی اطلاعات کا سختی سے نوٹس، پارلیمانی سب کمیٹی قائم، دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت اور سیکورٹی فورسز متحد اور پرعزم ہیں، سرفراز بگٹی

اجلاس میں معاشی استحکام، زرعی اصلاحات، ادارہ جاتی بہتری اور عوامی فلاح سے متعلق اہم فیصلے، بلوچستان لینڈ لیز پالیسی کی منظوری، سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، شاہد رند کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے 23 ویں اجلاس میں امن وامان، معاشی استحکام، زرعی اصلاحات، ادارہ جاتی بہتری اور عوامی فلاح سے متعلق اہم امور پر...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں امن و معاشی استحکام اور ادارہ جاتی اصلاحات کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھارہی ہے جس کی...... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

روشنی میں گزشتہ روز صوبائی کابینہ کے 23 ویں اجلاس میں صوبے کی بہتری کیلئے دوررس فیصلے کئے گئے جس میں غذائی تحفظ کیلئے گندم خریدنے کا فیصلہ کرتے ہوئے سرکاری گندم میں بے ضابطگیوں کا نوٹس لیا گیا اور بدعنوانی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کرنے کے علاوہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، لیویز فورس ترمیمی بل اور بلوچستان لینڈ لیز پالیسی کی منظوری دی گئی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں گزشتہ روز صوبائی کابینہ کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں سے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ شاہد رند نے کہا کہ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 23 واں اجلاس منعقد ہوا جس میں اہم اور دوررس فیصلے کیے گئے کابینہ نے 31 جنوری کے دہشت گردی واقعات کی مذمت کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت اور متاثرہ خاندانوں سے اظہار یکجہتی کیا دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت اور سیکورٹی فورسز کے عزم کا اعادہ کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر منصوبے کی منظوری کے علاوہ پانی کے موثر استعمال اور زرعی پیداوار میں اضافے کا ہدف بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2026ء کی منظوری سے سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے صوبے میں غذائی تحفظ کے لیے 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ کیا گیا اور سرکاری گندم میں بے ضابطگیوں کا سخت نوٹس لیا گیا ہے پارلیمانی سب کمیٹی قائم کی گئی ہے اور بدعنوانی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کے احکامات دیے گئے ہیں۔ اور بی ڈی اے ملازمین کی تنخواہوں کے لیے فنڈز کی منظوری، خودمختار اداروں کی تنظیم نو کا فیصلہ کیا گیا ہے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ 2025 اور لیویز فورس ترمیمی بل 2025 کی منظوری دی گئی انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر سیکیورٹی کو مزید موثر بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان کو 7 روز میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور صوبے میں امن، معاشی استحکام اور ادارہ جاتی اصلاحات کے لیے ٹھوس اقدامات جاری رہیں گے تاکہ ان اقدامات کو بروئے کار لاتے ہوئے بلوچستان کی بہتری اور عوام کی فلاح و بہبود کو یقینی بناتے ہوئے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے 23 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور میر ظہور بلیدی اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

26 FEB 2026

بلیدہ میں گھر پر حملہ بلوچستان کی روایات کے منافی ہے، وزیراعلیٰ

خواتین اور بچوں پر بے دردی سے حملہ کیا گیا، واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا، سرفراز بگٹی

فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشتگردوں نے گھر پر دھاوا بول کر وہاں موجود خواتین اور بچوں کو شہید کیا، میر ظہور بلیدی

بارڈر ٹریڈ پر پابندی لگادی گئی، مکران میں کئی روز سے ٹرانسپورٹرز احتجاج پر ہیں، حکومت ٹرانسپورٹروں کی بات سنے، ڈاکٹر مالک

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو 20 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا، جس میں بلیدہ میں گھر پر حملہ کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا ہے کہ یہ دردناک اور افسوسناک واقعہ صوبے کے روایات کے منافی ہے، خواتین اور بچوں پر بے دردی سے حملہ کیا گیا، واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے ایوان کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے بلیدہ میں گھر پر ہونے والے حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے جس کے نتیجے میں ان کا گھر مکمل طور پر تباہ ہوا، اس افسوناک واقعے میں خاتون اور 2 بچوں سمیت 6 افراد شہید، 3 بچے زخمی ہوئے ہیں یہ واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے یہ ایوان اس بزدلانہ کارروائی کو نہ صرف علاقے کے امن کیخلاف سازش قرار دیتا ہے بلکہ اس کو بلوچستان کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق پر حملہ تصور کرتا ہے، ایسے واقعات معاشرتی ہم آہنگی، بھائی چارے اور پائیدار امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کے مترادف ہے، یہ ایوان متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کرتا اور یہ واضح کرتا ہے کہ بلوچستان کے عوام ہر قسم کی دہشت گردی، انتہا پسندی اور بیرونی مداخلت کو یکسر مسترد کرتے ہیں اور صوبے میں پائیدار امن اور قانون کی بالادستی کے قیام کیلئے متحد ہے، یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ عالمی برداری، اقوام متحدہ، او آئی سی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے اس کاروائی سے آگاہ اور اس کیخلاف موثر کارروائی کرے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ آج ضلع تربت کی تحصیل بلیدہ میں پیش آنے والے انتہائی افسوس اور شرمناک واقعے میں فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں نے ایک گھر پر دھاوا بول کر وہاں موجود خواتین اور بچوں کو شہید کیا جس کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کے

پیچھے منظم سازش ہے، ہندوستان نے 9 مئی کو منہ کی کھانے کے بعد سے بلوچستان میں پراکسیز کے فنڈ میں اضافہ کیا ہے، سیکورٹی فورسز، املاک، سرکاری تنصیبات اور ٹھیکوں کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر ان کیمرہ اجلاس ہوئے ہیں جن میں اراکین اسمبلی کو آگاہ کیا ہے لیکن اب سوچنا ہے کہ کب تک دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے رہیں گے ہمیں عملی طور پر کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان اور افغانستان دہشتگردوں کو سپورٹ کر رہے ہیں ان کا اصل چہرہ دنیا کے سامنے آشکار کیا جائے، وفاقی حکومت، او آئی سی، سیکورٹی کونسل سمیت دیگر عالمی فورمز پر ان واقعات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرے۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ پیپلز پارٹی کی رکن مینا مجید نے بھی واقعے کی مذمت کی بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے نکتہ اعتراض پر بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک اجلاس میں شرکت کیلئے اسلام آباد جا رہے ہیں، بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کیخلاف ایوان سے مشترکہ قرارداد منظور کرائی جائے اور مجھے بھی اس قرارداد کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دردناک اور افسوسناک واقعہ صوبے کے روایات کے منافی ہے، خواتین اور بچوں پر بے دردی سے حملہ کیا گیا جس کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث قاتلوں اور دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 76 | جمعرات، 8 رمضان المبارک، 26 فروری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان اسمبلی بلیدہ میں گھر پر حملے کیخلاف مشترکہ مذمتی قرارداد منظور

دہشتگردوں کو انجام تک پہنچائیں گے، وزیراعلیٰ

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے حملے میں گھر مکمل تباہ، خاتون و بچوں سمیت 6 افراد شہید، 3 زخمی ہوئے، ظہور بلیدی

یہ دردناک اور افسوسناک واقعہ صوبے کی روایات کے منافی، بلوچوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں بلیدہ میں گھر پر حملہ کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعہ کو دردناک، افسوسناک اور صوبے کی روایات کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین اور بچوں پر بے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

دردی سے حملہ کیا گیا، واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو 20 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے ایوان کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے بلیدہ میں گھر پر ہونے والے حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے جس کے نتیجے میں ان کا گھر مکمل طور پر تباہ ہوا، اس افسوسناک واقعے میں خاتون اور دو بچوں سمیت چھ افراد شہید، تین بچے زخمی ہوئے ہیں یہ واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے یہ ایوان اس بزدلانہ کارروائی کو نہ صرف علاقے کے امن کیخلاف سازش قرار دیتا ہے بلکہ اس کو بلوچستان کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق پر حملہ تصور کرتا ہے، ایسے واقعات معاشرتی ہم آہنگی، بھائی چارے اور پائیدار امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کے مترادف ہے، یہ ایوان متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کرتا اور یہ واضح کرتا ہے کہ بلوچستان کے عوام ہر قسم کی دہشت گردی، انتہا پسندی اور بیرونی مداخلت کو یکسر مسترد کرتے ہیں اور صوبے میں پائیدار امن اور قانون کی بالادستی کے قیام کیلئے متحد ہے، یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ عالمی برادری، اقوام متحدہ، او آئی سی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے اس کارروائی سے آگاہ اور اس کیخلاف موثر کارروائی کرے۔ قرارداد کی موزونیت پر

بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ آج صبح تربت کی تحصیل بلیدہ میں پیش آنے والے انتہائی افسوس اور شرمناک واقعے میں فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں نے ایک گھر پر دھاوا بول کر وہاں موجود خواتین اور بچوں کو شہید کیا جس کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کے پیچھے منظم سازش ہے، ہندوستان نے 9 مئی کو منہ کی کھانے کے بعد سے بلوچستان میں پراکسیز کے فنڈ میں اضافہ کیا ہے، سیکورٹی فورسز، املاک، سرکاری تنصیبات اور ٹھیکوں کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال پر ان کیمرہ اجلاس ہوئے ہیں جن میں اراکین اسمبلی کو آگاہ کیا ہے لیکن اب سوچنا ہے کہ کب تک دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے رہیں گے ہمیں عملی طور پر کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان اور افغانستان دہشتگردوں کو سپورٹ کر رہے ہیں ان کا اصل چہرہ دنیا کے سامنے آشکار کیا جائے، وفاقی حکومت، او آئی سی، سیکورٹی کونسل سمیت دیگر عالمی فورمز پر ان واقعات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرے۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ پیپلز پارٹی کی رکن

مینا مجید نے بھی واقعے کی مذمت کی بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے نکتہ اعتراض پر بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک اجلاس میں شرکت کیلئے اسلام آباد جا رہے ہیں، بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کیخلاف ایوان سے مشترکہ قرارداد منظور کرائی جائے اور مجھے بھی اس قرارداد کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دردناک اور افسوسناک واقعہ صوبے کی روایات کے منافی ہے، خواتین اور بچوں پر بے دردی سے حملہ کیا گیا جس کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث قاتلوں اور دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے جو جنگ اب خواتین اور بچوں کے قتل کے واقعات تک پہنچ گئی ہے۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ چمن میں بھی ایف سی کی گاڑی پر حملہ ہوا ہے جس میں 5 اہلکار سوار تھے حملے میں 3 اہلکار شہید جبکہ 2 زخمی ہوئے ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرانے کا ٹینڈر ہو چکا، سرفراز بگٹی

جب تک عمارت بنتی ہے تب تک ہم دوسری عمارت میں اجلاس کریں گے

موجودہ اسمبلی میں وزیراعلیٰ چیمبر ضرورت کے مطابق نہیں، پوائنٹ آف آرڈر کا جواب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرانے کا ٹینڈر ہو چکا ہے، عمارت گرانے کے بعد نئی عمارت کی تعمیر (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

شروع ہوگی، جب تک عمارت بنتی ہے تب تک ہم دوسری عمارت میں اجلاس کریں گے، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں اراکان کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے کے جواب میں کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ اسمبلی کی عمارت نہیں گرانی چاہیے مگر اب اسمبلی کی موجودہ عمارت میں مزید گنجائش نہیں رہی، ہمیں اور کہیں مناسب زمین نہیں مل رہی اس لئے اس عمارت کو گرا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں وزیراعلیٰ چیمبر ضرورت کے مطابق نہیں، ووٹ کاسٹ کے لئے جگہ تک نہیں، انہوں نے کہا کہ دوسرے صوبوں میں اسمبلیوں کی عمارتیں بن چکی ہیں، بلوچستان اسمبلی کی عمارت کے لئے وفاق فنڈ دے رہا ہے، اراکان تجاویز دیں ان کی تجاویز سے نئی عمارت کا ڈیزائن بنائیں گے قبل ازیں اجلاس میں جمعیت کے رکن میر زابد ریکی نے نکتہ اعتراض پر کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو تاحال دفاتر الاٹ نہیں ہوئے ہیں جس کی وجہ سے امور کی انجام دہی میں مشکلات درپیش ہیں، نیشنل پارٹی کے رکن رحمت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی نئی عمارت تعمیر کرانے سے پہلے موجودہ عمارت کے حوالے سے جو رپورٹ تیار ہوئی ہے وہ ایوان میں لائی جائے، انہوں نے کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کیلئے دفاتر نہیں جبکہ کمیٹیوں کے باقاعدگی سے اجلاس بھی ہوتے ہیں لوگ اپنے مسائل کے حل کیلئے آتے ہیں مگر کمیٹی کے چیئرمینوں کے پاس بیٹھنے کیلئے کوئی جگہ تک نہیں جس کی وجہ سے وہ مشکلات کا شکار ہیں، اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ اسمبلی کے نئے بلاک میں کمیٹیوں کیلئے اب تک دفاتر الاٹ نہیں کئے ہیں کیونکہ اسمبلی کی عمارت نئی بننے کی صورت میں ایڈمن بلاک بھی گرایا جائے گا ایسے میں اسمبلی کے اسٹاف کی تعداد جو چھ سو سے زیادہ ہے نئے بلاک میں منتقل کئے جانے کی تجویز بھی ہے، جہاں پر اسمبلی کے عملہ کو عارضی طور پر منتقل کریں گے، دوسری صورت میں ایڈمن بلاک کو ویسے ہی

رہنے دیا جائے گا۔ جس پر نیشنل پارٹی کے رحمت بلوچ نے کہا کہ نئی عمارت کافی عرصے سے تیار ہے جو بنا کر چھوڑ دی گئی ہے وہاں چیئرمینوں کو دفاتر الاٹ کئے جائیں۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ نیو بلاک اسٹینڈنگ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو الاٹ کیا جائے اگر اسمبلی کی نئی عمارت بنائی جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY EXPRESS

THURSDAY, FEBRUARY 26, 2026

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے — صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 — جمعرات 26 فروری 2026ء بمطابق 08 رمضان المبارک 1447ھ — شمارہ نمبر 57

صوبائی کابینہ کا اجلاس

امن وامان، معاشی استحکام، زرعی اصلاحات، ادارہ جاتی و عوامی فلاح پر اہم فیصلے

5 لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدی جائے گی، سرفراز بگٹی

31 جنوری کو بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت، شہداء کو خراج عقیدت، متاثرہ خاندانوں سے اظہار یکجہتی، امن وامان کی مکمل بحالی کیلئے حکومت اور سیکورٹی فورسز متحد اور پرعزم ہیں، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت کابینہ کا 23 واں اجلاس

بلیدہ میں گھر پر حملہ بزدلانہ فعل قرار، جاں بحق افراد کے لواحقین کیلئے مالی معاونت، بلوچستان اسمبلی کی نئی عمارت دو سال میں مکمل ہوگی، میر سرفراز بگٹی کا اسمبلی میں خطاب، سرکاری گندم سے متعلق بے ضابطگیوں کا نوٹس، تحقیقاتی کمیٹی قائم کردی، معاون خصوصی شاہد رند کی پریس بریفنگ

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے 23ویں اجلاس میں امن وامان، معاشی استحکام، زرعی اصلاحات، ادارہ جاتی بہتری اور عوامی فلاح سے متعلق اہم امور پر تفصیلی غور وخوض کے بعد متعدد اہم اور دور رس فیصلے کیے گئے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند نے دو روزہ کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے 31 جنوری کو بلوچستان میں پیش آنے والے دہشت گردی کے افسوسناک واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا، ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی اور متاثرہ خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کیا۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت اور سیکیورٹی فورسز متحد اور پرعزم ہیں۔ حالیہ واقعات کے بعد بروقت اور موثر ردعمل پر سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہا گیا۔ زرعی شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے [illegible] منصوبے کی منظوری دی جو [illegible] بینک کے قرض کے تحت شروع کیا جائے گا۔ اس منصوبے کے ذریعے پانی کے موثر استعمال، جدید زرعی طریقوں کے فروغ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے جس سے زرعی پیداوار اور کسانوں کی آمدن میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی جس کے تحت زمینوں کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صنعتی و تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہو اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ [illegible] پالیسی 2025-26 [illegible] کی منظوری دی گئی۔ اس فیصلے کے تحت [illegible] بلوچستان 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدے گا [illegible] سرکاری گندم سے متعلق بے ضابطگیوں کی اطلاعات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے پارلیمانی سب کمیٹی قائم کر دی ہے جو تمام معاملات کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش

کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ کسی بھی سطح پر بے ضابطگی ثابت ہوئی تو ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ سرکاری گوداموں میں موجود پرانی گندم کی فروخت کے لیے قیمت کے تعین کی غرض سے چیئرمین پی ایم آئی ٹی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے، جو مارکیٹ ریٹ اور گندم کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات پیش کرے گی۔ اس کے علاوہ ماضی میں گندم خوراک میں مبینہ بے ضابطگی کے الزامات میں ملوث اہلکاروں کی گرفتاری اور فوری برطرفی کے احکامات بھی جاری کیے گئے ہیں۔ بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی گئی، ساتھ ہی فیصلہ کیا گیا کہ بی ڈی اے سمیت تمام خود مختار اداروں اور اتھارٹیز کی جامع تنظیم نو کی جائے گی تاکہ مالی نظم و ضبط بہتر ہو، صوبائی خزانے پر بوجھ کم کیا جا سکے اور اداروں کو مرحلہ وار خود کفیل بنایا جائے۔ کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ 2025 اور بلوچستان لیویز فورس ترمیمی بل 2025 کی منظوری بھی دی۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شمولیت بڑھے گی، شفافیت کو فروغ ملے گا اور بڑے منصوبوں کی تکمیل میں تیزی آئے گی۔ لیویز فورس ترمیمی بل کے تحت 50 سال سے زائد عمر کے وہ ملازمین جو رضاکارانہ طور پر وفاقی لیویز سے ریٹائرمنٹ لینا چاہتے ہیں، انہیں قواعد کے مطابق سہولت فراہم کی جائے گی جبکہ وفاقی لیویز کا کوئی بھی اہلکار جو پولیس میں خدمات سرانجام دینے سے قاصر ہو تو اسے بھی رضاکارانہ ریٹائرمنٹ دی جائے گی۔ اجلاس میں انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان نے [illegible] اور قومی شاہراہوں کی امن وامان کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ صوبائی کابینہ نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ قومی شاہراہوں پر موثر اور پائیدار سیکیورٹی انتظامات یقینی بنائے جائیں اور سات روز کے اندر جامع اور قابل عمل رپورٹ پیش کی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں قیام امن، معاشی استحکام، زرعی ترقی، عوامی تحفظ اور ادارہ جاتی اصلاحات کے لیے سنجیدہ، ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات جاری رکھے جائیں گے، تمام فیصلے صوبے کے وسیع تر مفاد اور عوامی بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جا رہے ہیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کی موجودہ عمارت گرانے کا فیصلہ ہو گیا ہے، نئی عمارت دو سال میں تعمیر کریں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ میں ایک رہائشی گھر پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے افسوسناک اور بزدلانہ اقدام قرار دیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معصوم خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا کھلی دہشت گردی ہے، جس کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے [illegible] کا اعلان کرتے ہوئے واقعے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کے لیے مالی معاونت دینے کا بھی اعلان کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | بدھ 25 فروری 2026ء بمطابق 07 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 56

سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ، منصوبے امن و امان کیلئے سنگ میل ثابت ہونگے

میر سرفراز بگٹی

صوبے کے اہم شہروں میں جدید کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام اور نگرانی کا نظام مرحلہ وار فعال کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی 24 گھنٹے مؤثر نگرانی ہوگی، اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے یہ اہم فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ایجیبل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے مؤثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر

کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری رسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | جمعرات 26 فروری 2026ء بمطابق 08 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-57

بلیدہ واقعہ کیخلاف مشترکہ قرارداد منظور، دہشتگردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا: میر سرفراز بگٹی

فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے بلیدہ میں گھر پر ہونے والے حملہ میں خاتون اور دو بچوں سمیت چھ افراد شہید، تین بچے زخمی ہوئے ہیں

بزدلانہ کاروائی علاقے کے امن کیخلاف سازش، بلوچستان کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق پر حملہ ہے، متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، قرارداد

یہ دردناک اور افسوسناک واقعہ صوبے کے روایات کے منافی ہے، بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے جو جنگ اب خواتین اور بچوں کے قتل کے واقعات تک پہنچ گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں بلیدہ میں گھر پر حملہ کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعہ کو دردناک، افسوسناک اور صوبے کے روایات کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین اور بچوں پر بے دردی سے حملہ کیا گیا، واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو 20 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا، اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے ایوان کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے بلیدہ میں گھر پر ہونے والے حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے جس کے نتیجے میں ان کا گھر مکمل طور پر تباہ ہوا، اس افسوسناک واقعے میں خاتون اور دو بچوں سمیت چھ افراد شہید، تین بچے زخمی ہوئے ہیں یہ واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے یہ ایوان اس بزدلانہ کاروائی کو نہ صرف علاقے کے امن کیخلاف سازش قرار دیتا ہے بلکہ اس کو بلوچستان کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق پر حملہ تصور کرتا ہے، ایسے واقعات معاشرتی ہم آہنگی، بھائی چارے اور پائیدار امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کے مترادف ہے، یہ ایوان متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کرتا اور یہ واضح کرتا ہے کہ بلوچستان کے عوام ہر قسم کی دہشت گردی، انتہاء پسندی اور بیرونی مداخلت کو یکسر مسترد کرتے ہیں اور صوبے میں پائیدار امن اور قانون کی بالادستی کے قیام کیلئے متحد ہے، یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ عالمی برادری، اقوام متحدہ، او آئی سی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے اس کاروائی سے آگاہ اور اس کیخلاف موثر کارروائی کرے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ آج صبح تربت کی تحصیل بلیدہ میں پیش آنے والے انتہائی افسوس اور شرمناک واقعے میں فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں نے ایک گھر پر دھاوا بول کر وہاں موجود خواتین اور بچوں کو شہید کیا جس کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کے پیچھے منظم سازش ہے، ہندوستان نے 9 مئی کو منہ کی کھانے کے بعد سے بلوچستان میں پراکسیز کے نذد میں اضافہ کیا ہے، سیکورٹی فورسز، املاک، سرکاری تنصیبات اور بینکوں کو نقصان پہنچایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر ان کیمرہ اجلاس ہوئے ہیں جن میں اراکین اسمبلی کو آگاہ کیا ہے لیکن اب سوچنا ہے کہ کب تک دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے رہیں گے ہمیں عملی طور پر کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان اور افغانستان دہشتگردوں کو سپورٹ کررہے ہیں ان کا اصل چہرہ دنیا کے سامنے آشکار کیا جائے، وفاقی حکومت، او آئی سی، سیکورٹی کونسل سمیت دیگر عالمی فورمز پر ان واقعات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرے۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ پیپلز پارٹی کی رکن مینا مجید نے بھی واقعے کی مذمت کی بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے نکتہ اعتراض پر بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک اجلاس میں شرکت کیلئے اسلام آباد جارہے ہیں، بلیدہ میں پیش آنیوالے واقعے کیخلاف ایوان سے مشترکہ قرارداد منظور کرائی جائے اور مجھے بھی اس قرارداد کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دردناک اور افسوسناک واقعہ صوبے کے روایات کے منافی ہے، خواتین اور بچوں پر بے دردی سے حملہ کیا گیا جس کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث ڈاکوؤں اور دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا ہے جو جنگ اب خواتین اور بچوں کے قتل کے واقعات تک پہنچ گیا ہے۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ چمن میں بھی ایف سی کی گاڑی پر حملہ ہوا ہے جس میں 5 اہلکار سوار تھے حملے میں 3 اہلکار شہید جبکہ 2 زخمی ہوئے ہیں۔

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Page No. 10

بروز جمعرات 26 فروری 2026ء

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرانے کا ٹینڈر ہو چکا، پرانی عمارت گرا کر نئی تعمیر کی جائیگی

اسمبلی میں وزیراعلیٰ چیمبر ضرورت کے مطابق نہیں، واش روم کا کسی کے لئے جگہ تک نہیں، بلوچستان اسمبلی کی عمارت کے لئے وفاق فنڈز دے رہا ہے، سرفراز بگٹی

موجودہ عمارت کے حوالے سے رپورٹ ایوان میں لائی جائے، رحمت بلوچ، اسٹینڈنگ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر الاٹ کئے جائیں، یونس زہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرانے کا ٹینڈر ہو چکا ہے، عمارت گرانے کے بعد نئی عمارت کی تعمیر شروع ہوگی، جب تک عمارت بنتی ہے تب تک ہم دوسری عمارت میں اجلاس کریں گے، یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی میں ارکان کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے کے جواب میں کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کچھ

(بقیہ نمبر 42 صفحہ نمبر 7 پر)

لوگ کہہ رہے ہیں کہ اسمبلی کی عمارت نہیں گرانی چاہیے مگر اب اسمبلی کی موجودہ عمارت میں مزید گنجائش نہیں رہی، ہمیں اور کہیں مناسب زمین نہیں مل رہی، اس لئے اس عمارت کو گرا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں وزیراعلیٰ چیمبر ضرورت کے مطابق نہیں، واش روم کا کسی کے لئے جگہ تک نہیں، انہوں نے کہا کہ دوسرے صوبوں میں اسمبلیوں کی عمارتیں بن چکی ہیں، بلوچستان اسمبلی کی عمارت کے لئے وفاق فنڈز دے رہا ہے، ارکان تجاویز دیں ان کی تجاویز سے نئی عمارت کا ڈیزائن بنائیں گے۔ قبل ازیں، اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد ریکی نے نکتہ اعتراض پر کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو تاحال دفاتر الاٹ نہیں ہوئے ہیں جس کی وجہ سے امور کی انجام دہی میں مشکلات درپیش ہیں، نیشنل پارٹی کے رکن رحمت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی نئی عمارت تعمیر کرانے سے پہلے موجودہ عمارت کے حوالے سے جو رپورٹ تیار ہوئی ہے وہ ایوان میں لائی جائے، انہوں نے کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کیلئے دفاتر نہیں جبکہ کمیٹیوں کے باقاعدگی سے اجلاس بھی ہوتے ہیں لوگ اپنے مسائل کے حل کیلئے آتے ہیں مگر کمیٹی کے چیئرمینوں کے پاس بیٹھنے کیلئے کوئی جگہ تک نہیں جس کی وجہ سے وہ مشکلات کا شکار ہیں، اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ اسمبلی کے نئے بلاک میں کمیٹیوں کیلئے اب تک دفاتر الاٹ نہیں کئے ہیں کیوں کہ اسمبلی کی عمارت نئی بننے کی صورت میں ایڈیشن بلاک بھی گرایا جائے گا ایسے میں اسمبلی کے اسٹاف کی تعداد جو چھ سو سے زیادہ ہے نئے بلاک میں منتقل کئے جانے کی تجویز بھی ہے، جہاں پر اسمبلی کے عملہ کو عارضی طور پر منتقل کریں گے، دوسری صورت میں ایڈیشن بلاک کو ایسے ہی رہنے دیا جائے گا۔ جس پر نیشنل پارٹی کے رحمت بلوچ نے کہا کہ نئی عمارت کافی عرصے سے تیار ہے جو بنا کر چھوڑ دی گئی ہے وہاں چیئرمینوں کو دفاتر الاٹ کئے جائیں۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ نیو بلاک اسٹینڈنگ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو الاٹ کیا جائے اگر اسمبلی کی نئی عمارت بنائی جاتی ہے تو اس کو ایسے ڈیزائن کیا جائے کہ ایڈیشن بلاک متاثر نہ ہو انہوں نے تجویز دی کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کو ایم پی اے ہاسٹل کی پرانی عمارت میں منتقل کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ اپوزیشن چیمبر کی صورتحال یہ ہے کہ بمشکل چند لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے اگر وہاں پر کچھ زیادہ مہمان آجائیں تو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

Bullet No. 1 Page No. 11

جلد 30 | جمعرات 26 فروری 2026ء بمطابق 8 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 57

تمام قبائل امن وامان کے قیام کیلئے سیکیورٹی فورسز کا بھرپور ساتھ دیں، وزیراعلیٰ

پائیدار ترقی کی بنیاد امن پر استوار ہوتی ہے اور اللہ کے فضل وکرم سے ڈیرہ بگٹی کے علاقے بیکڑ میں مثالی امن قائم ہے' میر سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان صوبے بھر میں امن کے استحکام، ترقی کے فروغ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پائیدار ترقی کی بنیاد امن پر استوار ہوتی ہے اور اللہ کے فضل وکرم سے ڈیرہ بگٹی کے علاقے بیکڑ میں مثالی امن قائم ہے امن کو مقامی قبائل اور عوام کی مشترکہ کاوشوں کا ثمر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈیرہ بگٹی کے لوگوں نے ذمہ داری اور شعور کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے علاقے میں استحکام کو فروغ دیا یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا کے سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے اپنے علاقوں میں قیام امن کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قبائل بحیثیت قوم دہشتگرد عناصر کو واضح اور مضبوط پیغام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ تمام قبائل کو چاہیے کہ وہ امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کا بھرپور ساتھ دیں انہوں نے بلیدہ میں پیش آنے والے دہشتگردی کے واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ بزدلانہ اقدامات صوبے کے امن اور ترقی کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتے وزیراعلیٰ نے بیکڑ ڈیرہ بگٹی میں صحت کے شعبے میں اہم پیش رفت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں پہلا سی سیکشن کامیابی سے انجام دیا گیا، جس کے ذریعے ایک بچی کی پیدائش ہوئی۔ انہوں نے اس کامیابی کو مقامی صحت سہولیات میں بہتری کی علامت قرار دیا اور طبی عملے کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے بھر میں امن کے استحکام، ترقی کے فروغ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

معصوم خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا کھلی دہشت گردی ہے' وزیراعلیٰ

بلیدہ میں گھر پر حملے کی مذمت' ذمہ دار عناصر کو کٹہرے میں لایا جائے گا' سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ میں ایک رہائشی گھر پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے افسوسناک اور بزدلانہ اقدام قرار دیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معصوم خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا کھلی دہشت گردی ہے جس کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے مذمتی قرارداد کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے واقعے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کے لیے مالی معاونت دینے کا بھی اعلان کیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 26 فروری 2026ء، 8 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 57

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے میں امن وامان، ترقی اور استحکام کو یقینی بنایا جائے گا

قبائل دہشتگرد عناصر کو واضح اور مضبوط پیغام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، تمام قبائل کو چاہیے کہ وہ امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کا بھرپور ساتھ دیں

صوبے میں غذائی تحفظ کے لیے 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ کیا گیا اور سرکاری گندم میں بے ضابطگیوں کا سخت نوٹس لیا گیا ہے، صوبائی کابینہ

کوئٹہ (اے این این، آن لائن، یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پائیدار ترقی کی بنیاد امن پر استوار ہوتی ہے اور اللہ کے فضل وکرم سے ڈیرہ بگٹی کے علاقے پیکو میں مثالی امن قائم ہے امن کو مقامی قبائل اور عوام کی مشترکہ کاوشوں کا ثمر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈیرہ بگٹی کے لوگوں نے ذمہ داری اور شعور کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے علاقے میں استحکام کو فروغ دیا، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا کے سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے اپنے علاقوں میں قیام امن کے لیے مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قبائل بحیثیت قوم دہشتگرد عناصر کو واضح اور مضبوط پیغام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ تمام قبائل کو چاہیے کہ وہ امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کا بھرپور ساتھ دیں انہوں نے بلیدہ میں پیش آنے والے دہشتگردی کے واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے بزدلانہ اقدامات صوبے کے امن اور ترقی کے عزم کو کمزور نہیں کرسکتے۔ وزیراعلیٰ نے پیکو، ڈیرہ بگٹی میں صحت کے شعبے میں اہم پیش رفت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں پہلا سی سیکشن کامیابی سے انجام دیا گیا، جس کے ذریعے ایک بچی کی پیدائش ہوئی۔ انہوں نے اس کامیابی کو مقامی صحت سہولیات میں بہتری کی علامت قرار دیا اور طبی عملے کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے بھر میں امن کے استحکام، ترقی کے فروغ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ صوبائی اسمبلی کی موجودہ عمارت کو منہدم کرکے اسی مقام پر ایک نئی عمارت تعمیر کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ اس منصوبے کے لیے وفاقی حکومت مالی معاونت فراہم کررہی ہے اور اس کی تکمیل کے لیے ٹینڈر بھی جاری کردیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نئی عمارت میں ثقافتی طرز تعمیر شامل کی جائے گی تاکہ بلوچ ثقافت اور فن کو نمایاں طور پر اجاگر کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمارت کی تعمیر میں جدید سہولیات، محفوظ انتظامی دفاتر اور عوامی رسائی کو یقینی بنایا جائے گا، جبکہ منصوبے کی تکمیل کا ہدف دو سال مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ عمارت کو منہدم کرنے کے باوجود اسمبلی کی کارروائیاں متاثر نہیں ہوں گی اور تعمیراتی منصوبہ شفاف اور بروقت مکمل کیا جائے گا۔ نئے ایوان کی تعمیر سے صوبائی قانون سازی کے عمل میں بہتری، عوامی خدمات کی آسانی اور سیاسی اراکین کے کام کے لیے جدید سہولیات میسر آئیں گی۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں امن و معاشی استحکام اور ادارہ جاتی اصلاحات کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھارہی ہے جس کی روشنی میں گزشتہ روز صوبائی کابینہ کے 23 ویں اجلاس میں صوبے کی بہتری کیلئے دوررس فیصلے کئے گئے جس میں غذائی تحفظ کیلئے گندم خریدنے کا فیصلہ کرتے ہوئے سرکاری گندم میں بے ضابطگیوں کا نوٹس لیا گیا اور بدعنوانی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کرنے کے علاوہ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ، لیویز فورس ترمیمی بل اور بلوچستان لینڈ لیز پالیسی کی منظوری دی گئی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں گزشتہ روز صوبائی کابینہ کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں سے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ شاہد رند نے کہا کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 23 واں اجلاس منعقد ہوا جس میں اہم اور دوررس فیصلے کیے گئے کابینہ نے 31 جنوری کے دہشت گردی واقعات کی مذمت کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت اور متاثرہ خاندانوں سے اظہار یکجہتی کیا دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت اور سیکیورٹی فورسز کے عزم کا اعادہ کیا کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر منصوبے کی منظوری کے علاوہ پانی کے موثر استعمال اور زرعی پیداوار میں اضافے کا ہدف بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2026ء کی منظوری سے سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے صوبے میں غذائی تحفظ کے لیے 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ کیا گیا اور سرکاری گندم میں بے ضابطگیوں کا سخت نوٹس لیا گیا ہے پارلیمانی سب کمیٹی قائم کی گئی ہے اور بدعنوانی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کے احکامات دیئے گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR[...]
GENERAL OF
RELATIONS BAL[...]

نظامت ا[...]
حکو[...]

Bullet No. 1

[Pa]ge No. 13

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی مولانا عبد الرحیم
بیاد جمیل الرحمن
بیاد برکت علی
چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 26 فروری 2026ء، 08 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 177

پائیدار ترقی کی بنیاد امن پر استوار ہوتی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے عوام اپنے اپنے علاقوں میں قیام امن کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں، اور اللہ کے فضل و کرم سے ڈیرہ بگٹی کے علاقے بیکو میں مثالی امن قائم ہے، میر سرفراز بگٹی

قبائل بحیثیت قوم دہشتگرد عناصر کو واضح اور مضبوط پیغام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ تمام قبائل کو چاہیے کہ وہ امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کا بھرپور ساتھ دیں

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پائیدار ترقی کی بنیاد امن پر استوار ہوتی ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے ڈیرہ بگٹی کے علاقے بیکو میں مثالی امن قائم ہے امن کو مقامی قبائل اور عوام کی مشترکہ کاوشوں کا ثمر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈیرہ بگٹی کے لوگوں نے ذمہ داری اور شعور کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے علاقے میں استحکام کو فروغ دیا، یہ بات انہوں نے بلوچستان (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا کے سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے اپنے علاقوں میں قیام امن کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ قبائل بحیثیت قوم دہشتگرد عناصر کو واضح اور مضبوط پیغام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ تمام قبائل کو چاہیے کہ وہ امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کا بھرپور ساتھ دیں انہوں نے بلیدہ میں پیش آنے والے دہشتگردی کے واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے بزدلانہ اقدامات صوبے کے امن اور ترقی کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتے وزیراعلیٰ نے بیکو، ڈیرہ بگٹی میں صحت کے شعبے میں اہم پیش رفت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں پہلا سی سیکشن کامیابی سے انجام دیا گیا، جس کے ذریعے ایک بچی کی پیدائش ہوئی۔ انہوں نے اس کامیابی کو مقامی صحت سہولیات میں بہتری کی علامت قرار دیا اور طبی عملے کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے بھر میں امن کے استحکام، ترقی کے فروغ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 14

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC | بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ میزان کوئٹہ

جمعرات 26 فروری 2026ء، 8 رمضان المبارک 1447ھ

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کے 23 واں اجلاس، امن وامان، معاشی استحکام، زرعی اصلاحات، ادارہ جاتی بہتری اور عوامی فلاح سے متعلق اہم امور پر غور و خوض کے بعد متعدد اہم اور دوررس فیصلے کیے گئے

میر سرفراز بگٹی کا سرکاری گندم سے متعلق بے ضابطگیوں کی اطلاعات کا نوٹس

اگر کسی بھی سطح پر بے ضابطگی ثابت ہوئی تو ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی۔ سرکاری گوداموں میں موجود پرانی گندم کی فروخت کے لیے قیمت کے تعین کی غرض سے چیئرمین سی ایم آئی ٹی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کر دی گئی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کے 23 ویں اجلاس میں امن و امان، معاشی استحکام، زرعی اصلاحات، ادارہ جاتی بہتری اور عوامی فلاح سے متعلق اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کے بعد متعدد اہم اور دوررس فیصلے کیے گئے، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند نے دوروزہ کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے 31 جنوری کو بلوچستان میں پیش آنے والے دہشت گردی کے افسوسناک واقعات (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کی شدید مذمت کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا، ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی اور متاثرہ خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت اور سیکیورٹی فورسز متحد اور پرعزم ہیں۔ حالیہ واقعات کے بعد بروقت اور موثر ردعمل پر سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہا گیا زرعی شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے "واٹر کنزرویشن اینڈ پروڈکٹیویٹی انہانسمنٹ ان بلوچستان تھرو کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر" منصوبے کی منظوری دی جو کورین ایگزم بینک کے قرض کے تحت شروع کیا جائے گا۔ اس منصوبے کے ذریعے پانی کے موثر استعمال، جدید زرعی طریقوں کے فروغ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے جس سے زرعی پیداوار اور کسانوں کی آمدن میں نمایاں اضافہ متوقع ہے سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی، جس کے تحت زمینوں کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صنعتی و تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کابینہ نے انٹیرم نیشنل ویٹ پالیسی 2025-26 برائے اسٹریٹجک ریزروز کی منظوری دی گئی۔ اس فیصلے کے تحت محکمہ خوراک بلوچستان 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدے گا تاکہ صوبے میں گندم کی مسلسل دستیابی برقرار رہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت اقدامات ممکن ہوں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرکاری گندم سے متعلق بے ضابطگیوں کی اطلاعات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے پارلیمانی سب کمیٹی قائم کر دی ہے جو تمام معاملات کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی بھی سطح پر بے ضابطگی ثابت ہوئی تو ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی۔ سرکاری

گوداموں میں موجود پرانی گندم کی فروخت کے لیے قیمت کے تعین کی غرض سے چیئرمین سی ایم آئی ٹی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے، جو مارکیٹ ریٹ اور گندم کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات پیش کرے گی۔ اس کے علاوہ ماضی میں محکمہ خوراک میں بدعنوانی کے الزامات میں ملوث اہلکاروں کی گرفتاری اور فوری برطرفی کے احکامات بھی جاری کیے گئے ہیں بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے فنڈز کے اجرا کی منظوری دی گئی ساتھ ہی فیصلہ کیا گیا کہ بی ڈی اے سمیت تمام خودمختار اداروں اور اتھارٹیز کی جامع تنظیم نو کی جائے گی تاکہ مالی نظم و ضبط بہتر ہو، صوبائی خزانے پر بوجھ کم کیا جا سکے اور اداروں کو مرحلہ وار خود کفیل بنایا جائے کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ 2025 اور بلوچستان لیویز فورس ترمیمی بل 2025 کی منظوری بھی دی۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شمولیت بڑھے گی شفافیت کو فروغ ملے گا اور بڑے منصوبوں کی تکمیل میں تیزی آئے گی۔ لیویز فورس ترمیمی بل کے تحت 50 سال سے زائد عمر کے وہ ملازمین جو رضاکارانہ طور پر وفاقی لیویز سے ریٹائرمنٹ لینا چاہتے ہیں، انہیں قواعد کے مطابق سہولت فراہم کی جائے گی جبکہ وفاقی لیویز کا اگر کوئی بھی ایسا ملازم جو پولیس میں خدمات سرانجام دینے سے قاصر ہو تو اسے بھی رضاکارانہ ریٹائرمنٹ دی جائے گی اجلاس میں انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان نے بی، نصیرآباد اور بگٹی قومی شاہراہ کی امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ صوبائی کابینہ نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ قومی شاہراہوں پر موثر اور پائیدار سیکیورٹی انتظامات یقینی بنائے جائیں اور سات روز کے اندر جامع اور قابل عمل رپورٹ پیش کی جائے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں قیام امن، معاشی استحکام، زرعی ترقی، غذائی تحفظ اور ادارہ جاتی اصلاحات کے لیے سنجیدہ، ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات جاری رکھے جائیں کے تمام فیصلے صوبے کے وسیع تر مفاد اور عوامی بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جا رہے ہیں۔

CamScanner

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
1
·15
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1382 QUETTA Thursday February 26, 2026 / Ramazan 08, 1447 Rs: 30

Cabinet approves reforms on security, agriculture, governance

Staff Report

QUETTA: The 23rd meeting of the provincial cabinet of Balochistan, chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, concluded with wide-ranging decisions on law and order, economic stability, agricultural reforms, institutional restructuring, and public welfare.

Briefing the media on the decisions taken in the two-day cabinet session, Shahid Rind, Aide to the Chief Minister on Media and Political Affairs said the cabinet conducted detailed deliberations before approving a series of significant and far-reaching measures.

He said that the cabinet strongly condemned the January 31 terrorist incidents, paying tribute to the martyrs and expressing solidarity with affected families. Shahid Rind said that the members reaffirmed their resolve to eliminate terrorism and commended the timely response of security forces.

The Inspector General of Police, Balochistan, briefed the cabinet on law and order along national highways in Sibi, Naseerabad, and Kachhi districts, he added. The IG was directed to ensure sustainable security arrangements and submit a comprehensive report within seven days.

The cabinet approved the "Water Conservation and Productivity Enhancement in Balochistan through Climate Smart Agriculture" project, to be launched with financial assistance from the Korea Eximbank.

The initiative aims to promote efficient water use, modern farming techniques, and climate resilience, boosting productivity and farmer incomes across the province.

To encourage investment and industrial growth, the cabinet approved the Balochistan Land Lease Policy 2026, ensuring transparent land utilization to spur industrial and commercial activity and generate employment opportunities.

The cabinet approved the Interim National Wheat Policy 2025-26, under which the Food Department will procure 0.50 million metric tons of wheat for strategic reserves.

CM Bugti ordered strict action against irregularities in wheat management, forming a parliamentary subcommittee to investigate misconduct. A committee led by the Chairman CMIT will determine pricing of old wheat stocks based on market rates and grain condition. Officials implicated in corruption within the Food Department were ordered to be arrested and dismissed.

The cabinet approved the funds for salaries of Balochistan Development Authority (BDA) employees. The cabinet also decided on restructuring BDA and other autonomous bodies to improve financial discipline, reduce reliance on the provincial exchequer, and make institutions self-sustaining.

The cabinet also approved the Balochistan Public-Private Partnership Act 2025 and the Balochistan Levies Force (Amendment) Bill 2025.

The Public-Private Partnership Act aims to enhance private sector participation in development projects, promote transparency, and accelerate the completion of large-scale initiatives.

Under the Levies Force Amendment Bill, employees over the age of 50 who voluntarily wish to retire from the Federal Levies will be facilitated in accordance with rules. Similarly, Federal Levies personnel unable to serve in the police force will be granted voluntary retirement.

Concluding the meeting, CM Sarfraz Bugti reaffirmed the government's commitment to peace, economic stability, agricultural development, food security, and institutional reform. He emphasized that all decisions were taken in the broader public interest to secure a stable and prosperous future for Balochistan.

manage the growing population and administrative burden

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 FEB 2026 Page No. 16

محکمہ مواصلات میں بھرتیوں کے عمل کی شفافیت یقینی بنائی جائے، سلیم کھوسہ

سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بھرتیوں کے تمام مراحل کی نگرانی بذات خود کریں تاکہ شفافیت کے عمل پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو

صوبائی حکومت صوبے میں بے روزگاری کے خاتمے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی، خالی آسامیوں کو فوری مشتہر کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں بھرتیوں کا عمل خالصتاً میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر مکمل کیا جائے گا اور اس ضمن میں کسی قسم کی سفارش یا دباؤ کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے محکمہ مواصلات وتعمیرات میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے حوالے سے منعقدہ ایک اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان سمیت صوبے کے تمام چھ زونز کے چیف انجینئرز اور متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کو بریفنگ دیتے ....

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے بتایا گیا کہ محکمہ میں درجہ چہارم اور دیگر خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے لیے ابتدائی ورکنگ مکمل کرلی گئی ہے اور اشتہارات جلد جاری کیے جائیں گے اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ بھرتیوں کے عمل کو موثر منظم اور مکمل طور پر شفاف بنانے کے لیے واضح طریقہ کار اختیار کیا جائے گا تاکہ کسی بھی قسم کے ابہام یا شکایت کی گنجائش نہ رہے صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے اپنے خطاب میں زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنانا ہے

عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی

آئندہ بجٹ میں علاقے کے بہتر مفاد کیلئے بڑی اسکیمات شامل کرینگے

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنماء و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے ہم کو عوام نے اس لیے منتخب کیا ہے ہم اسمبلی فلور پر آکر ان کے مسائل قانون سازی کے ذریعے حل کیے گئے عوام نے جس طرح ہم پر مسلسل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہم نے بھی عوام کو کبھی بھی مایوس کیا اور نہ ہی ان کے مسائل حل کرنے پر کمپرومائز کیا.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

ہے آنیوالی بجٹ میں علاقے کے بہتر مفاد کیلئے ایسے اسکیمات شامل کرینگے جس کے اثرات عام لوگوں تک پہنچائی جاسکے' یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں عوام کا نمائندہ ہوں اور ہمیشہ دفتر میں آکر عوام کے مسائل نہ صرف سنوں گا بلکہ حل کرنے کی بھی کوشش کروں گا میرے علاقے کے عوام نے کبھی بھی ذاتی مفادات یا ذاتی مسائل حل کرنے پر توجہ نہیں دی بلکہ اجتماعی مسائل لا کر جو میں نے حل کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے میرا علاقہ پسماندہ ضرور ہے لیکن گزشتہ کئی سالوں سے جو کام ہوا ان کی تقدیر بدلنے والا ہے اور آنیوالے وقت میں بھی اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ عوام میرا سرمایہ ہے اور عوام کے مسائل حل کرنے پر توجہ دونگا۔

بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں ملک ترقی کر رہا ہے، بخت محمد کاکڑ

آنیوالے وقت میں بھی عوامی مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینگے، وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں ملک کی ترقی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے صوبے میں حکومت تمام عوامی مسائل حل کرنے پر بھرپور توجہ دے رہی ہے پارٹی کے احکامات ہے کہ عوام کے مسائل کو سب سے پہلے حل کرنا ہوگا' یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت کاکڑ نے کہا کہ.........

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ آصف علی زرداری' مرکزی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ہمیشہ عوامی مسائل حل کرنے کیلئے منتخب نمائندوں پر زور ڈالا ہے بلکہ ہمارے پارٹی کا وژن یہی ہے کہ عوام کے مسائل حل اور ان کی پریشانی ختم کرنے کیلئے کوشش کریں گے انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان اور سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے جو روز بروز عوامی مسائل حل کرنے پر توجہ دیتے ہیں بعض قوتیں اس صوبے میں ترقی نہیں چاہتے یہی وجہ ہے کہ روز ان کی تنقید اور قومی شاہراہ بند کرکے احتجاج کرتے ہیں تمام مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔

Century Express Quetta

سردار کھیتران کی نئے ڈویژن کے قیام کے حوالے سے وضاحت

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کی جانب منسوب سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبریں بے بنیاد اور من گھڑت ہیں۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے اپنے وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ وہ نئے ڈویژن کے قیام کے خلاف نہیں ہیں، تاہم ان کی مخالفت صرف ڈویژن کے نام کے حوالے سے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع بارکھان میں چاینا کٹنگ کی وہ پہلے بھی مخالفت کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی ایک انچ زمین کسی کو نہیں دیں گے۔

CamScanner

صوبائی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 FEB 2026 Page No. 17

چمن میں شہید ہونیوالے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، عبدالخالق اچکزئی

علاقے کا امن سبوتاژ کرنے کی سازش ناکام بنائی جائے گی، دہشت گرد عناصر کو فوری گرفتار کیا جائے، اسپیکر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن عبدالخالق خان اچکزئی نے چمن کے علاقے روغانی روڈ پر سیکورٹی اہلکاروں کی گاڑی پر مسلح دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے میں تین اہلکاروں کے شہید اور ایک کے زخمی ہونے کے واقعے پر شدید غم و غصے اور افسوس کا اظہار کیا۔ اسپیکر نے کہا کہ یہ واقعہ ان کے حلقہ انتخاب میں پیش آیا، اس لیے یہ سانحہ ان کے لئے دہرا صدمہ ہے۔ انہوں نے بزدلانہ دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور علاقے میں امن کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی۔ انہوں نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور زخمی اہلکار کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کیا اور حکام کو ہدایت دی کہ دہشت گرد عناصر کو فوری گرفتار کیا اور علاقے میں سکیورٹی مزید سخت کی جائے۔

انفارمیشن ایکٹ 2021 کے حوالے سے تقریب کا انعقاد

عام شہریوں کو معلومات تک رسائی انکا بنیادی حق ہے، رحمت صالح بلوچ، خیر جان

کوئٹہ (خ ن) انفارمیشن ایکٹ 2021 کے حوالے سے تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کا اہتمام نیشنل انڈومنٹ فار ڈیموکریسی کے تعاون سے کیا گیا تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی مہمان خصوصی رکن صوبائی اسمبلی اور اسٹینڈنگ کمیٹی برائے اطلاعات میر رحمت صالح بلوچ تھے دیگر شرکاء میں رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، سیاسی و سماجی رہنما ڈاکٹر اسحاق بلوچ، سماجی تنظیموں کے نمائندگان میر عادل، میر بہرام بلوچ اور میر بہرام لہڑی اور دیگر شامل تھے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میر رحمت صالح بلوچ اور خیر جان بلوچ نے کہا کہ عام شہریوں کو معلومات تک رسائی ان کا بنیادی حق ہے اور رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 شفافیت، احتساب اور بہتر طرز حکمرانی کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ معلومات تک رسائی کے نظام میں مزید جدت اور بہتری لانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے تاکہ عوام کو بروقت اور درست معلومات فراہم کی جا سکیں انہوں نے کہا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کو مکمل طور پر فعال بنانے کے لیے ہر سطح پر سنجیدہ کوششیں کی جائیں گی۔

پی بی 21، ری کاؤنٹنگ کے عمل میں اشتعال انگیزی قبول نہیں، ثمینہ زہری

امن و امان کی صورتحال خراب ہوئی تو اس کا جواب حکومت اور مخالفین کو دینا ہوگا، بیان

کوئٹہ (پ ر) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی چیئرپرسن سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ پی بی 21 حب میں جاری ری کاؤنٹنگ کے عمل کے دوران اگر کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی، فائرنگ، قتل و غارت گری یا ہنگامہ آرائی کی گئی تو اس کی تمام تر ذمہ داری براہ راست صوبائی حکومت اور متعلقہ انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر امن و امان کی صورتحال خراب ہوئی تو اس کا جواب حکومت اور مخالفین کو دینا ہوگا کیونکہ امن قائم رکھنا ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ ہم پرامن لوگ ہیں اور ہمارا سیاسی و جمہوری راستہ ہمیشہ آئین اور قانون کے تابع رہا ہے اپنے حقوق کے حصول کے لیے مکمل طور پر قانونی اور آئینی جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ری کاؤنٹنگ ایک قانونی عمل ہے جس کا مقصد صرف شفافیت کو یقینی بنانا اور عوام کے مینڈیٹ کا احترام کرنا ہے، لہٰذا کسی بھی فریق کو اشتعال انگیزی یا طاقت کے استعمال کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

ریونیو اتھارٹی نے محصولات کی مؤثر نگرانی کا عمل تیز کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت محصولات کی مؤثر نگرانی اور قانونی تقاضوں پر عملدرآمد کو مزید منظم اور فعال بنانے کا عمل تیز کر دیا ہے۔ اتھارٹی کے مشاہدے میں آیا ہے کہ بعض سروس فراہم کنندگان کی جانب سے رجسٹریشن، بروقت ٹیکس ادائیگی اور ریٹرنز جمع کرانے کے معاملات میں تاخیر یا عدم تعمیل پائی گئی ہے جس کے باعث قانون کے تحت نگرانی کے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے اس ضمن میں رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کے ریکارڈ اور ٹیکس ادائیگیوں کی جانچ پڑتال جاری ہے جہاں بھی واجبات یا عدم تعمیل کی نشاندہی ہوگی وہاں بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت فراہم کردہ اختیارات کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی ان اقدامات میں نوٹسز کا اجراء، واجبات کی وصولی، بینک اکاؤنٹس کی اٹیچمنٹ اور ضروری صورت میں کاروباری مراکز کی عارضی بندش شامل ہو سکتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ ہے، سیکرٹری مواصلات

جاری کام میں روڈ کی فائنل لیئر شولڈرز کی بہتری اور دیگر تکنیکی امور شامل ہیں، بابر خان

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ کچھ موڑ تا کارڈ یک سینٹر روڈ کی تکمیل سے نہ صرف اہل علاقہ کو آمد و رفت میں آسانی میسر آئے گی بلکہ کارڈ یک سینٹر آنے والے مریضوں اور ان کے تیمارداروں کے لیے بھی یہ منصوبہ ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا انہوں نے ان خیالات کا اظہار کچھ موڑ تا کارڈ یک سینٹر روڈ منصوبے کے دورے اور جائزہ اجلاس کے موقع پر کیا اس موقع پر عبدالرحیم ہنگورو چیف انجینئر کوئٹہ زون میر محمد کھوسہ ایس ای کوئٹہ میر محمد کھوسہ ایگزیکٹو انجینئر روڈز کچلاک ڈویژن قاضی ثناء اللہ سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے ایگزیکٹو انجینئر روڈز کچلاک ڈویژن قاضی ثناء اللہ نے منصوبے پر بریفنگ دیتے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے بتایا کہ منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے اور چند معمولی کام باقی ہیں جنہیں جلد مکمل کر لیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جاری کام میں روڈ کی فائنل لیئر شولڈرز کی بہتری اور دیگر تکنیکی امور شامل ہیں اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کی کہ منصوبے کے باقی ماندہ تمام کام خصوصاً روڈ کے شولڈرز جہاں جہاں ریٹیننگ وال کی ضرورت ہے وہاں تعمیر اور سوفٹ ارتھ (Soft Earth) کے کام کو فوری طور پر مکمل کیا جائے تاکہ منصوبہ مقررہ معیار کے مطابق پایہ تکمیل تک پہنچ سکے انہوں نے واضح کیا کہ آخری مراحل میں رک جانے والے ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کرنے میں کسی قسم کی سستی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی کیونکہ معمولی غفلت بھی منصوبے کے معیار کو متاثر کر سکتی ہے انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ کام کی رفتار کو تیز کرتے ہوئے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) حب تین ماہ کے لیے معطل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل حب کو تین ماہ کے لیے معطل کر دیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر حب علی رضا کھوسو کو بیڈا ایکٹ 2011 کی شق 6 کے تحت 90 روز کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔

صوبائی قائمہ کمیٹی کا بلوچستان انسداد گداگری بل 2025 پر غور

صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سماجی بہبود کے اجلاس میں تفصیلی بحث

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سماجی بہبود نے بلوچستان انسداد آف گداگری بل 2025 پر غور کیا گیا بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے سماجی بہبود کا اجلاس فضل قادر مندوخیل کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں اراکین کمیٹی راحیلہ حمید خان درانی، زابد علی ریکی، ولی محمد نورزئی، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عصمت اللہ قریشی، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن اور محکمہ قانون کے .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان انسداد گداگری بل 2025 پر تفصیلی بحث کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس بل پر مزید غور کے لیے ایک دوسرا اجلاس منعقد کیا جائے گا اور اس کے بعد بل کو کمیٹی کے دوسرے اجلاس میں باقاعدہ پیش کیا جائے گا۔ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ بل کا جامع جائزہ لینا ضروری ہے تاکہ صوبے میں سماجی بہبود کے لیے اس کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔

بلوچستان کے دو انتظامی محکموں کے سیکرٹریز کے تبادلے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے دو انتظامی محکموں کے سیکرٹریز کے تبادلے کر دیئے گئے، بدھ کو چیف سیکرٹری بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق سیکرٹری خزانہ بلوچستان لعل جان جعفر کا تبادلہ کر کے انہیں سیکرٹری سکول ایجوکیشن بلوچستان تعینات کر دیا گیا جبکہ انکے پیش رو اسفند یار کاکڑ کو محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 FEB 2026 Page No. 18

رمضان پیکیج مستحق خاندانوں تک پہنچانا اولین ترجیح ہے، ڈی سی اوستہ محمد

اس امر کو یقینی بنارہے ہیں کہ پیکج کی تقسیم کے عمل میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو، محمد رمضان

استا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی جانب سے غریب اور مستحق خاندانوں کے لیے فراہم کیا گیا رمضان پیکج درحقیقت نادار افراد کی امانت ہے، جسے مکمل شفافیت، دیانتداری اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ان تک پہنچانا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے انہوں نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ اس امر کو یقینی بنا رہی ہے کہ رمضان پیکج کی تقسیم کے عمل میں کسی بھی قسم کی کوتاہی، جانبداری یا بے ضابطگی کی گنجائش نہ رہے اس مقصد کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائی گئی ہے اور تمام متعلقہ افسران کو واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ منصفانہ اور منظم تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر استا محمد محمد رمضان اشتیاق، تحصیلدار استا محمد علی گوہر مگسی سمیت دیگر متعلقہ افسران اور ریونیو اسٹاف کو باقاعدہ ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ تمام افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فیلڈ میں متحرک رہتے ہوئے مستحق افراد کی درست اور شفاف نشاندہی کریں اور تقسیم کے عمل کی خود نگرانی کریں تاکہ امداد حقیقی حقداروں تک بروقت پہنچ سکے۔

INTEKHAB QUETTA

انتظامیہ شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے متحرک ہے، اے سی اوتھل

کھلی کچہریوں کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنا ہے، آفتاب لاسی

اوتھل (این این آئی) ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اے سی آفس اوتھل میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر اوتھل آفتاب احمد لاسی نے کی، جس میں بلدیاتی نمائندوں مختلف سرکاری محکموں کے افسران اور شہریوں نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں، جن کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کی گئیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر آفتاب احمد لاسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور متحرک ہے، جبکہ کھلی کچہریوں کا بنیادی مقصد عوام

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام بلا جھجک اپنے مسائل پیش کریں تاکہ ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جا سکیں اور شکایات کا بروقت ازالہ ممکن ہو۔ کھلی کچہری میں شہریوں نے بنیادی سہولیات، صفائی، پانی کی فراہمی، صحت اور دیگر مسائل سے ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کیا، جن کے حل کی یقین دہانی کرائی گئی اس موقع پر کھلی کچہری میں عوام کی شرکت توقع سے کم رہی۔ اس موقع پر بلدیاتی نمائندوں مختلف محکمہ جات کے افسران اور شہری بھی موجود تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 FEB 2026 Page No. 19

گوادر کے 10 سے زائد منصوبے پی ایس ڈی پی میں شامل کرنیکی تجویز

تجاویز کا جائزہ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے کی زیر صدارت اجلاس میں لیا گیا، منظوری کیلئے حکومت کو ارسال کیا جائیگا

گوادر (این این آئی) گوادر کیلئے 10 سے زائد ترقیاتی منصوبے مالی سال 2026-27 کے وفاقی اور صوبائی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرامز میں شامل کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

یہ بات گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ایک عہدیدار نے بتائی۔ عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ مجوزہ فہرست میں گوادر شہر کے مختلف علاقوں میں نکاسی آب، سیوریج اور سڑکوں سے متعلق فزیبلٹی اسٹڈیز اور تعمیراتی کام، پشوکن اور سربندر جیٹیوں کی اپ گریڈیشن، ساحلی سیاحت اور بیچ ڈویلپمنٹ، عوامی پارکس اور کھلی جگہوں کی تعمیر، جی ڈی اے ہسپتال میں ڈاکٹروں کے لئے رہائش اور گوادر کرکٹ اسٹیڈیم کی توسیع شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان تجاویز کا جائزہ ڈائریکٹر جنرل معین الرحمن خان کی زیر صدارت ہونے والے جی ڈی اے اجلاس میں لیا گیا، اجلاس میں تجاویز کو حتمی شکل دینے کے بعد منظوری کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو ارسال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

آئی جی پولیس نے این 65 شاہراہ پر ڈکیتی کی وارداتوں کا نوٹس لے لیا

اضافی چیک پوسٹیں، پیٹرولنگ میں اضافہ اور جرائم پیشہ عناصر کے سدباب کے احکامات

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) مرکزی شاہراہ این-65 پر بڑھتی ہوئی ڈکیتی اور رہزنی کی وارداتوں کے پیش نظر بلوچستان پولیس کے سربراہ محمد طاہر نے نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی سبی، ڈی آئی جی نصیرآباد اور ڈی آئی جی ہائی وے بلوچستان سے فوری رپورٹ طلب کرلی اور شاہراہ پر امن و امان کی بحالی کے لیے سخت احکامات جاری کیے آئی جی پولیس کے احکامات کی روشنی میں نصیرآباد میں ایک بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ڈی آئی جی نصیرآباد کیپٹن (ر) عاصم خان نے کی۔ اجلاس میں ڈی آئی جی سبی برکت علی کھوسو، ڈی آئی جی ہائی وے بلوچستان ایاز احمد بلوچ، ایس ایس پی شاہنواز خان چاچڑ، ایس ایس پی نصیرآباد اسد کاکڑ، ایس پی جعفرآباد معاذ الرحمان، ایس پی ہائی وے عبدالعزیز سرپرہ، اے ڈی آئی جی نصیرآباد علی حسن عمرانی، ایس پی اسپیشل برانچ محمد اکرم کھتوری، پیر بخش سیلاچی سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں این-65 کو جرائم پیشہ عناصر سے محفوظ بنانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی گئی۔ فیصلہ کیا گیا کہ شاہراہ پر خفیہ ڈرون کیمروں کی تنصیب اور تھرمل اسکوپ سسٹم نصب کیا جائے گا تاکہ رات کے اوقات میں بھی مشتبہ افراد کی نقل و حرکت پر موثر نگرانی ممکن بنائی جاسکے۔ اس کے علاوہ اضافی چیک پوسٹیں قائم کرنے، پیٹرولنگ اور موبائل گشت میں نمایاں اضافہ کرنے اور جرائم پیشہ افراد کے ٹھکانوں پر ٹارگٹڈ کارروائیاں کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء کو ہدایت کی گئی کہ بین الاضلاعی رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنایا جائے اور انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیاں تیز کی جائیں تاکہ ہائی وے پر سفر کرنے والے شہریوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ ڈی آئی جی نصیرآباد کیپٹن (ر) عاصم خان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ این-65 نصیرآباد شاہراہ پر جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور شاہراہ کو ہر صورت محفوظ بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

عوام کو محفوظ خوراک کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، ارشد بگٹی

سیکرٹری خوراک کا فوڈ اتھارٹی کے ہیڈکوارٹر کا دورہ، مجموعی کارکردگی اور جاری سرگرمیوں پر بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری خوراک ارشد حسین بگٹی نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا جہاں انہیں ادارے کی مجموعی کارکردگی اور جاری سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر اتھارٹی اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے حبیب اللہ خان نے فوڈ سیفٹی مہمات، پالیسی اقدامات اور اصلاحاتی و دیگر امور سے متعلق سیکرٹری کو آگاہ کیا۔ اتھارٹی کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان نے اپنے اپنے محکموں کی پیش رفت، طے شدہ اہداف اور درپیش چیلنجز بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

پر روشنی ڈالی۔ سیکرٹری خوراک نے بعد ازاں سائنٹیفک لیبارٹری اور جدید موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کا معائنہ کیا اور معیار کی جانچ کے نظام اور فیلڈ آپریشنز کو سراہا۔ اس موقع پر سیکرٹری خوراک نے کہا کہ عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملاوٹ اور ناقص اشیاء خورد و نوش کے خاتمے کیلئے اتھارٹی کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دے کر انہیں موثر اور منظم بنایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبہ بھر کے تمام خوراک مراکز اور پیداواری یونٹس کو مرحلہ وار اتھارٹی کے دائرہ کار میں لایا جائے گا تاکہ خوراک کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ انہوں نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جاری کارروائیوں کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے اصلاحات کے تسلسل اور فوڈ سیفٹی کے فروغ کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت عامہ کے تحفظ کیلئے ادارے کی کاوشوں کو مزید مضبوط اور مربوط بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 26 FEB 2026

Page No. 20

صوبائی کابینہ کا اجلاس گندم بے ضابطگیوں کا نوٹس پارلیمانی سب کمیٹی قائم: شاہد رند

بدعنوانی میں ملوث اہلکاروں کی گرفتاری و برطرفی کے احکامات، بلوچستان لینڈ لیز پالیسی کی منظوری

31 جنوری دہشت گردی کے واقعات کی مذمت، بی ڈی اے ملازمین کی تنخواہوں کیلئے فنڈ منظور

محکمہ خوراک 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدے گا، لیویز فورس ترمیمی بل کی منظوری دے دی گئی، بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے 23 ویں اجلاس میں امن و امان، معاشی استحکام، زرعی اصلاحات، ادارہ جاتی بہتری اور عوامی فلاح سے متعلق اہم امور پر تفصیلی غور وخوض کے بعد متعدد اہم اور دور رس فیصلے کیے گئے (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند نے دوروزہ کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے 31 جنوری کو بلوچستان میں پیش آنے والے دہشت گردی کے افسوسناک واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا، ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی اور متاثرہ خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت اور سیکیورٹی فورسز متحد اور پرعزم ہیں۔ حالیہ واقعات کے بعد بروقت اور موثر ردعمل پر سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہا گیا زرعی شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے "واٹر کنزرویشن اینڈ پروڈکٹیویٹی انہانسمنٹ ان بلوچستان تھرو کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر" منصوبے کی منظوری دی جو کوریا ایگزم بینک کے قرض کے تحت شروع کیا جائے گا۔ اس منصوبے کے ذریعے پانی کے موثر استعمال، جدید زرعی طریقوں کے فروغ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے جس سے زرعی پیداوار اور کسانوں کی آمدن میں نمایاں اضافہ متوقع ہے سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2026 کی منظوری دی گئی، جس کے تحت زمینوں کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صنعتی و تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کابینہ نے انٹیرم نیشنل ویٹ پالیسی 2025-26 برائے اسٹریٹجک ریزروز کی منظوری دی گئی۔ اس فیصلے کے تحت محکمہ خوراک بلوچستان 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدے گا تاکہ صوبے میں گندم کی مسلسل دستیابی برقرار رہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت اقدامات ممکن ہوں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرکاری گندم سے متعلق بے ضابطگیوں کی اطلاعات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے پارلیمانی سب کمیٹی قائم کر دی ہے جو تمام معاملات کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی بھی سطح پر بے ضابطگی ثابت ہوئی تو ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ سرکاری گوداموں میں موجود پرانی گندم کی فروخت کے لیے قیمت کے تعین کی غرض سے چیئرمین سی ایم آئی ٹی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے، جو مارکیٹ ریٹ اور گندم کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات پیش کرے گی۔ اس کے علاوہ ماضی میں محکمہ خوراک میں بدعنوانی کے الزامات میں ملوث اہلکاروں کی گرفتاری اور فوری برطرفی کے احکامات بھی جاری کیے گئے ہیں بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے فنڈز کے اجرا کی منظوری دی گئی ساتھ ہی فیصلہ کیا گیا کہ بی ڈی اے سمیت تمام خودمختار اداروں اور اتھارٹیز کی جامع تنظیم نو کی جائے گی تاکہ مالی نظم و ضبط بہتر ہو، صوبائی خزانے پر بوجھ کم کیا جا سکے اور اداروں کو مرحلہ وار خودکفیل بنایا جائے کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ 2025 اور بلوچستان لیویز فورس ترمیمی بل 2025 کی منظوری بھی دی۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شمولیت بڑھے گی شفافیت کو فروغ ملے گا اور بڑے منصوبوں کی تکمیل میں تیزی آئے گی۔ لیویز فورس ترمیمی بل کے تحت 50 سال سے زائد عمر کے وہ ملازمین جو رضاکارانہ طور پر وفاقی لیویز سے ریٹائرمنٹ لینا چاہتے ہیں، انہیں قواعد کے مطابق سہولت فراہم کی جائے گی جبکہ وفاقی لیویز کا اگر کوئی بھی ایسا ملازم جو پولیس میں خدمات سرانجام دینے سے قاصر ہو تو اسے بھی رضاکارانہ ریٹائرمنٹ دی جائے گی اجلاس میں انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان نے سبی، نصیرآباد اور بگٹی قومی شاہراہ کی امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔

دکی، تحصیل تھل نانا صاحب زیارت میں کھلی کچہری

عوام نے امن وامان پانی کی فراہمی، سڑکوں وصحت کے مسائل سے آگاہ کیا

دکی (خ ن) حکومت بلوچستان کی وژن کے مطابق تحصیل تھل چوٹیالی بمقام نانا صاحب زیارت میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک اہم کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈپٹی کمشنر ضلع دکی محمد نعیم، کمانڈر 87 ونگ کرنل شاہد بلال، اسسٹنٹ کمشنر لونی فتح خان ہنگورگی، ڈی ایس پی حاجی علی محمد شادوزئی اور لائن ڈپارٹمنٹ کے سربراہان نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کی تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے کیا گیا، جس کے بعد عوام نے مختلف مسائل کی نشاندہی کی۔ عوام نے امن وامان، پانی کی فراہمی، سڑکوں کی حالت، صحت کی سہولتوں، نیٹ ورک کے مسائل اور دیگر بنیادی ضروریات کے حوالے سے اپنی شکایات اور تجاویز پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر دکی محمد نعیم خان نے اس موقع پر عوامی مسائل کو بغور سنا اور موقع پر ہی کچھ مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے فوری طور پر چند اہم مسائل کے لیے متعلقہ محکموں کو ہدایات دیں۔ دیگر مسائل جن میں پیچیدگیاں تھیں، ان کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو فوری طور پر اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت بلوچستان عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، اور اس قسم کی کھلی کچہریاں عوام کی شکایات کو براہ راست سننے کا ایک ذریعہ ہیں تاکہ ان مسائل کو جلد از جلد حل کیا جا سکے۔ ان کے مطابق، عوامی مسائل کی فوری نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت تمام محکموں کو ہدایات دے گی تاکہ ان مسائل کا بروقت حل نکالا جا سکے۔

مند بلو کے 300 مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم

رمضان المبارک صبر، ہمدردی، برداشت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، حاجی برکت رند

تربت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر پارلیمانی سیکرٹری برائے ماہی گیری حاجی برکت رند کی جانب سے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے مند بلو میں رمضان پیکج کے تحت 300 غریب اور مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم کیا گیا۔ تقریب کے دوران مقررین نے کہا کہ ماہ رمضان صبر، ہمدردی، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں صاحب استطاعت افراد کو چاہیے کہ وہ نادار اور مستحق لوگوں کی دل کھول کر مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے کمزور طبقات کا خیال رکھنا ہماری دینی اور سماجی ذمہ داری ہے اور حکومت کی جانب سے ایسے اقدامات قابل تحسین ہیں جو مستحق خاندانوں کی دہلیز تک سہولت پہنچانے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اس موقع پر مستحق افراد نے راشن وصول کرتے ہوئے خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے راشن کی فراہمی عوام دوستی، ہمدردی اور خدمتِ خلق کے جذبے کی عکاس ہے۔ مستحقین کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے نہ صرف کمزور اور نادار طبقات کی مشکلات میں کمی آئے گی بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور باہمی تعاون کے فروغ میں بھی مدد ملے گی۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ ایسے فلاحی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد اس سے مستفید ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2 Dated: 26 FEB 2026 Page No. 21

عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے، اعظم ججکی

پرائس کنٹرول کمیٹی شہریوں کو سستی اشیاء کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے

گوادر، جیوانی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق تحصیلدار جیوانی اعظم خان ججکی کی رہنمائی میں پرائس کنٹرول کمیٹی کی ٹیم نے رمضان بچت بازار کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران اشیائے خورد و نوش کی دستیابی، معیار اور سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا۔ ٹیم نے مختلف اسٹالز کا معائنہ کرتے ہوئے دکانداروں کو ہدایت کی کہ عوام کو مقررہ قیمتوں پر معیاری اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور کسی بھی قسم کی ذخیرہ اندوزی یا منافع خوری برداشت نہیں کی جائے گی۔ تحصیلدار اعظم خان ججکی نے اس موقع پر کہا کہ ضلعی انتظامیہ رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام تر اقدامات بروئے کار لا رہی ہے اور پرائس کنٹرول میکانزم کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کو سستی اور معیاری اشیائے ضروریہ کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ گرانفروشی یا ناجائز منافع خوری کی شکایات فوری طور پر انتظامیہ تک پہنچائیں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

ایڈیشنل چیف سیکرٹری کا ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

مقررہ وقت میں منصوبے مکمل کرنے کیلئے کام کی رفتار تیز کی جائے، زاہد سلیم

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی، زاہد سلیم نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں زرغون روڈ پر جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر زاہد سلیم نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ منصوبوں میں معیار کو یقینی بناتے ہوئے کام کی رفتار کو تیز کیا جائے تاکہ مقررہ وقت کے اندر یہ منصوبے مکمل ہو سکیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور شہری سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی

(باقی صفحہ 5 نمبر 32)

جا رہی ہے جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان، شکیل قادر خان کی رہنمائی میں ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور معیار کے مطابق تکمیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ زاہد سلیم نے کہا کہ زرغون روڈ کے منصوبے صوبائی حکومت کے شہری سہولیات میں بہتری اور انفراسٹرکچر کی مضبوطی کے عزم کی عملی تصویر ہیں اور ان سے شہر میں نقل و حمل کے مواقع بہتر ہوں گے اور شہری ترقی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 FEB 2026 Page No. 22

بلوچستان اینمل سلاٹر کنٹرول کا مسودہ قانون منظور

اوور سیز پاکستانیز کمیشن کا مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان اینمل سلاٹر کنٹرول کا مسودہ قانون منظور کرتے بلوچستان اوور سیز پاکستانیز کمیشن کا مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹی .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

اور موسمیاتی تبدیلی، ماحولیات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ آرگنائزیشنز کی آڈٹ رپورٹ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کردی، بدھ کے روز ہونے والے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے وزیر لوکل گورنمنٹ کی جانب سے تحریک پیش کی کہ بلوچستان اینمل سلاٹر کنٹرول کا مسودہ قانون مصدرہ (2025 مسودہ قانون نمبر 42 مصدرہ)2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے وزیر محنت و افرادی قوت کی جانب سے بلوچستان اوور سیز کمیشن کا مسودہ قانون 2026 مسودہ قانون نمبر 47 مصدرہ (2026 پیش کیا، جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کردیا۔

بلوچستان اسمبلی: شہید سیکورٹی اہلکاروں اور شہریوں کیلئے فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دہشتگردی کے واقعات میں شہید ہونے والے سیکورٹی اہلکاروں اور شہریوں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں تربت میں گھر پر حملے میں شہید ہونے والے افراد اور چمن میں مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہونے والے سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کی روح کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی ۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 26 FEB 2026 Page No. 2

چمن روغانی روڈ پر دہشتگردوں نے گھات لگا کر حملہ کیا تینوں اہلکار موقع پر ہی جاں بحق، باجوڑ میں ایبل سکواڈ کے جوانوں کو نشانہ بنایا گیا

ژوب اور کے پی میں دہشتگردوں کیخلاف آپریشن 34 ہلاک

چمن اور باجوڑ میں حملے 7 جوان شہید

ژوب سمبازہ میں ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے 8 دہشت گرد ہلاک ہوگئے بھاری تعداد میں اسلحہ راکٹ لانچرز دھماکہ خیز مواد سمیت دستاویزات برآمد

لکی مروت، بنوں اور شمالی وزیرستان میں میں سیکورٹی فورسز نے چار علیحدہ کارروائیوں میں بھارتی پراکسی سے تعلق رکھنے والے 26 خارجی ہلاک کردیئے، شعبہ تعلقات عامہ پاک فوج

چمن میں حملہ آوروں نے سیکورٹی اہلکاروں کی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کی، صدر اور وزیر اعظم کا فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب آپریشنز پر فورسز کو خراج تحسین

راولپنڈی (زاہد احمد خان) سیکورٹی فورسز نے گزشتہ چند روز کے دوران دہشتگردی کے خلاف جاری بھرپور مہم کے تحت خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر تیز رفتار اور مؤثر کارروائیاں کیں۔ ان کارروائیوں میں مجموعی طور پر 34 دہشت گرد جہنم واصل کردیئے، کارروائیوں کا ہدف بھارتی سرپرستی میں سرگرم عناصر، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان تھے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق گزشتہ چند روز کے دوران سیکورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف مہم......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے تحت تیز رفتار اور انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز کیے، 24 فروری کو خیبر پختونخوا میں چار علیحدہ کارروائی میں بھارتی پراکسی سے تعلق رکھنے والے 26 خارجی ہلاک کیے گئے۔ بیان کے مطابق بلوچستان کے علاقے سمبازہ، ضلع ژوب میں ایک کارروائی کے دوران بھارتی پراکسی سے وابستہ 8 دہشت گرد مارے گئے، شمالی وزیرستان کے علاقے حسن خیل کے بالمقابل پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش کرنے والے خارجیوں کے ایک گروہ کی نقل وحرکت سیکورٹی فورسز نے بروقت پکڑ لی، مؤثر کارروائی میں ایک خارجی ہلاک ہوا، خارجی کی شناخت افغان شہری کے طور پر کی گئی۔ ترجمان پاک فوج نے کہا کہ لکی مروت میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں 3 خارجی ہلاک کیے گئے، اسی دوران بنوں کے علاقے نرمی خیل میں دو علیحدہ جھڑپوں میں 10 خارجی مارے گئے جبکہ میر علی، شمالی وزیرستان میں کارروائی کے دوران 12 خارجی ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سمبازہ، ضلع ژوب میں ایک اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں بھارتی پراکسی سے تعلق رکھنے والے 8 دہشت گرد ہلاک کیے گئے، کارروائیوں کے دوران ہلاک دہشت گردوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، یہ عناصر علاقے میں متعدد دہشت گرد کارروائیوں میں ملوث رہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کی سیکورٹی فورسز ملکی سرحدوں کے دفاع کے لیے پرعزم ہیں۔ علاقوں میں کلیئرنس اسٹیبلائزیشن آپریشنز جاری ہیں، جبکہ قومی ایکشن پلان کے تحت عزم استحکام وژن کے مطابق

دہشت گردی کے خاتمے کی مہم پوری رفتار سے جاری رہے گی۔ باجوڑ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے 4 پولیس اہلکاروں کو شہید کردیا۔ پولیس کے مطابق۔ ایس ایچ او لوئی کلی کے مطابق واقعہ تحصیل خار کے علاقے لوئی کلی میں پیش آیا، مسلح افراد نے پولیس کے ایبل سکواڈ پر حملہ کیا جس میں 4 اہلکار موقع پر شہید گئے جبکہ 2 شدید زخمی ہوئے، لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال خار منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ ایبل سکواڈ رمضان کے دوران گشت پر تھا جب کہ واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہوگئے، پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سیکورٹی فورسز کی شمالی اور جنوبی سرحدوں پر فتنہ ہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشنز کے دوران 34 دہشت گردوں کی ہلاکت اور ہتھیاروں کی برآمدگی سیکورٹی فورسز کی اعلیٰ کارکردگی کا مظہر ہے۔

چمن (اسفرا چکزئی) شہر کے علاقے روغانی روڈ پر سیکورٹی اہلکاروں کی گاڑی پر نامعلوم مسلح دہشت گردوں نے گھات لگا کر حملہ کر کیا اس حملے کے نتیجے میں تین سیکورٹی اہلکار موقع پر ہی شہید جبکہ ایک اہلکار شدید زخمی ہوگیا زخمی اہلکار کو پانچ گولیاں لگی تھی جس کو چمن سول ہسپتال منتقل کیا گیا دہشت گرد واردات انجام دینے کے بعد جائے واقعہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے عینی شاہدین کے مطابق حملہ آوروں نے سیکورٹی اہلکاروں کی گاڑی کو نشانہ بناتے ہوئے اندھا دھند فائرنگ کی، جس سے......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے میں شدید خوف وہراس پھیل گیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز اور ریسکیو ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے زخمی اہلکار کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد تشویشناک حالت کے باعث ریفر کردیا گیا ہسپتال ذرائع کے مطابق شہید ہونے والے اہلکاروں کی میتیں ابتدائی قانونی کارروائی کے لیے چمن سول ہسپتال لائی گئی جہاں ضروری طبی و قانونی تقاضے مکمل کرنے کے بعد انہیں ایف سی کے حوالے کردی گئی واقعے کے فوراً بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو مکمل طور پر گھیرے میں لے کر سرچ اور کلیئرنس آپریشن شروع کردیا جائے وقوعہ سے گولیوں کے خول اور دیگر شواہد اکٹھے کرکے تفتیش کا دائرہ وسیع کردیا گیا ہے حکام کے مطابق حملے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور ذمہ دار عناصر کی گرفتاری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں دوسری جانب علاقے کے مکینوں اور سماجی حلقوں نے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہید اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا عوامی نمائندوں اور شہریوں نے کہا کہ سیکورٹی اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے شہریوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 FEB 2026 Page No. 26

چمن: فورسز کی گاڑی پر حملہ، 3 اہلکار شہید، بلیدہ میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد جاں بحق

روغانی میں موٹرسائیکل سواروں نے گاڑی کو نشانہ بنایا، بلیدہ میں گھر پر فائرنگ و مارٹر گولوں سے حملہ، جوابی کارروائی میں ایک حملہ آور بھی مارا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چمن روغانی میں گاڑی پر نامعلوم موٹرسائیکل سوا [illegible] کی فائرنگ تین سیکورٹی اہلکار شہید ایک زخمی ہوگیا، پولیس کے مطابق چمن کے علاقے روغانی میں سیکورٹی فورسز کے چار اہلکار حوالدار محمد جشید، نائیک محمد وسیم، سپاہی قاسم ضیا اور سپاہی محمد قاسم پرائیویٹ گاڑی میں جا رہے تھے کہ نامعلوم موٹرسائیکل سواران کی گاڑی پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں تین اہلکار حوالدار محمد جشید، نائیک محمد وسیم سپاہی قاسم ضیا موقع پر ہی شہید جبکہ محمد قاسم شدید زخمی ہوگیا اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد انہیں ایف سی ہیڈکوارٹر لے جائے گئیں جبکہ سیکورٹی فورسز نے داخلی و خارجی راستوں کی ناکہ بندی کرکے سرچ آپریشن شروع کردیا۔

تربت (نامہ نگار) تحصیل بلیدہ کے علاقے مناز میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک گھر پر فائرنگ اور مارٹر گولہ فائر کیا، جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد موقع پر جاں بحق جبکہ تین افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق حملہ عبدالحمید ولد داد محمد کے گھر پر کیا گیا، جہاں حملہ آوروں نے اندھا دھند فائرنگ کے ساتھ مارٹر گولہ بھی استعمال کیا۔ جاں بحق افراد میں مسلم ولد چارشبے، مولا یوسف ولد محمد شریف، گل ناز بنت عبدالغفار، ایک سالہ چنگیز ولد عبدالغفار، چار سالہ فضیلہ زوجہ عبدالغفار اور چھ سالہ زہرہ بنت عبدالغفار شامل ہیں۔ حملے میں عبدالغفار ولد محمد، سارہ بنت عبدالغفار اور عائشہ بنت عبدالغفار زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ مزاحمت پر ایک حملہ آور بھی ہلاک ہوا واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے جبکہ حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں اور مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیا جارہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

اوستہ محمد میں مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

اوستہ (این این آئی) اوستہ محمد میں مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق۔ پولیس کے مطابق اوستہ محمد پولیس تھانہ کی حدود میں گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے نظام الدین جمالی کو شدید زخمی کر کے فرار ہوگئے جنہیں تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں وہ زیر علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی

تربت: نامعلوم افراد کا گھر پر دستی بم حملہ، 3 زخمی

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) تربت میں سیٹلائٹ ٹاؤن کے رہائشی علاقے میں نامعلوم افراد کی جانب سے ٹھیکیدار کے گھر پر دستی بم حملہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق تربت کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن میں نامعلوم افراد نے ٹھیکیدار محمد عارف کے گھر پر دستی بم پھینک دیا، جس......

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

سے زوردار دھماکہ ہوا اور علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکے کے نتیجے میں گھر کے اندر موجود تین افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ حملے کے محرکات جاننے کی کوشش کی جارہی ہے اور ملزمان کی تلاش کے لیے کارروائیاں شروع کردی گئی ہیں۔

ایف آئی اے کی کارروائی، کوئٹہ ایئرپورٹ پر بھکاریوں کے نیٹ ورک کے 3 افراد گرفتار

دو مسافر جسمانی طور پر معذور تھے اور وہیل چیئر استعمال کررہے تھے جبکہ تیسرا شخص ان کی معاونت کررہا تھا

افراد بیرون ملک منظم بھکاری نیٹ ورک کے تحت خیرات اکٹھا کرنے کے لیے بھیجے جارہے ہیں، ابتدائی تفتیش

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی ڈائریکٹر اینٹی ہیومن ٹریفکنگ ایف آئی اے بلوچستان زون کوئٹہ بہاول اوستو نے کہا ہے کہ فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (FIA) بلوچستان زون نے کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایک مشتبہ منظم بھکاری نیٹ ورک کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ 24 فروری 2026 کو تین مسافر، غلام شبیر، عبدالرحمن اور گل محمد، عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب روانگی کے سلسلے میں ایک نجی ایئرلائن کی پرواز کے ذریعے......

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

امیگریشن کلیئرنس کے لیے پیش ہوئے۔ دوران جانچ معلوم ہوا کہ دو مسافر جسمانی طور پر معذور تھے اور وہیل چیئر استعمال کررہے تھے جبکہ تیسرا شخص ان کی معاونت کررہا تھا۔ ابتدائی جانچ پڑتال کے دوران مسافروں کے حالات و حرکات مشکوک پائے گئے، جس سے شبہ ہوا کہ یہ افراد بیرون ملک منظم بھکاری نیٹ ورک کے تحت خیرات اکٹھا کرنے کے لیے بھیجے جارہے ہیں۔ مزید تفتیش پر مسافروں نے انکشاف کیا کہ ایک سہولت کار آدم خان نے انہیں ایئرپورٹ پہنچانے میں مدد فراہم کی۔ انہوں نے بتایا کہ ایف آئی اے ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ سہولت کار کو ایئرپورٹ پارکنگ ایریا سے گرفتار کرلیا۔ ملزم آدم خان نے ابتدائی تفتیش کے دوران خود کو رکشہ ڈرائیور ظاہر کیا اور بتایا کہ اس نے مسافروں کو ایئرپورٹ پہنچایا۔

کوئٹہ: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایگل اسکواڈ کا اہلکار زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کاسی قبرستان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایگل اسکواڈ کا اہلکار زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب ایگل اسکواڈ کا عملہ کاسی قبرستان میں گشت کررہا تھا کہ نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں اہلکار امجد زخمی ہوگیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 21

Dated: 26 FEB 2026 Page No. 27

مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے صوبے میں افراتفری کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے، نواب رئیسانی

مستونگ اور کچھی کی تاریخی و انتظامی حیثیت کو تبدیل کرنے کیخلاف تمام اسٹیک ہولڈرز اور ذمہ داران کا جرگہ طلب کریں گے

ہر ایک کی اپنی حیثیت ہے، مستونگ اور کچھی کی تاریخی و انتظامی حیثیت کی تبدیلی تاریخی حقائق کیخلاف بہت بڑی سازش ہے

کوئٹہ (آن لائن) نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے صوبے میں افراتفری کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے، مستونگ اور کچھی کی تاریخی و انتظامی حیثیت کو تبدیل کرنے کیخلاف تمام اسٹیک ہولڈرز اور ذمہ داران کا جرگہ طلب کریں گے، یہ بات انہوں نے بدھ کو سراوان ہاؤس میں نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی بھی موجود تھے۔ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے مزید کہا کہ .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے صوبے میں افراتفری کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے، مستونگ کی اپنی ایک تاریخی حیثیت اور کچھی کا ایک تاریخی پس منظر ہے، مستونگ اور کچھی کی تاریخی و انتظامی حیثیت کی تبدیلی تاریخی حقائق کیخلاف ایک بہت بڑی سازش ہے، انہوں نے کہا کہ مستونگ اور کچھی کے تمام ذمہ داران اور اسٹیک ہولڈرز کا بہت جلد ایک جرگہ طلب کریں گے، آج کی حکومت کی جانب سے صوبے کے لوگوں کو ان کے تاریخی وجود سے محروم کرنے کی کوششوں کی مذمت کرتے ہیں۔

یکطرفہ اور بدنیتی پر مبنی ڈویژنز کی تشکیل ناقابل قبول ہے، پشتونخوا میپ

حکومت کے تشکیل کردہ نئے ڈویژنز تاریخی جغرافیائی حقائق کے برخلاف ہیں، ان میں یکجا کردہ اضلاع کے فیصلے کو مسترد کرتے ہیں

1970 میں بھی مارشلائی آرڈیننس کے ذریعے غیر فطری طور پر قلات سٹیٹ یونین اور برٹش بلوچستان کو حقوق کے تعین کے بغیر یکجا کیا گیا

اس سنگین سیاسی غلطی کا خمیازہ آج تک صوبے کے پشتون اپنے سیاسی، معاشی، جمہوری اور انسانی حقوق سلبی کی صورت میں بھگت رہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں حکومت کے تشکیل کردہ نئے ڈویژنز تاریخی جغرافیائی حقائق کے برخلاف اس میں اضلاع کو یکجا کرنے کے فیصلے کو کلی طور پر مسترد کرتی ہے اور اسے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتون بلوچ صوبہ 1970 میں مارشلائی آرڈیننس کے ذریعے غیر فطری طور پر قلات سٹیٹ یونین اور پشتون......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

اکثریت برٹش بلوچستان کو حقوق کے تعین کے بغیر یکجا کیا گیا تھا۔ اور اس سنگین سیاسی غلطی کا خمیازہ آج تک صوبے کے پشتون یکطرفہ طور پر بھگت رہے ہیں۔ اور صوبے میں پشتون بلوچ برابری مکمل ناپید ہوتی جا رہی ہے اور صوبے کی پشتون آبادی مسلسل دوہرے جبر کا شکار ہوتا چلا آیا ہے اور اس طرح صوبے میں مسلسل پشتونوں کے سیاسی معاشی جمہوری اور انسانی حقوق سلب ہوتے رہے ہیں اور یکطرفہ طور پر اضلاع اور ڈویژنز کی تشکیل اور سیاسی اقتدار کے بل بوتے پر پشتون آبادی کو کم اور بلوچ آبادی میں مسلسل بے تحاشا اضافہ ظاہر کیا جاتا رہا ہے۔ اور 2023 کی مردم شماری کی اس کی عملی مثال ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تاریخی جغرافیائی حقائق کو مسخ کرتے ہوئے ڈویژنز میں تاریخی قومی معاشرتی اقتدار کے برخلاف غیر منصفانہ طور پر اضلاع کو یکجا کرنے کا عمل تاریخ کو مسخ کرنے کے مترادف گردانتے ہوئے اسے فوری طور پر ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے میں پشتون قوم کی رضا و منشاء کے برخلاف ڈویژنز اور اس میں تاریخی جغرافیائی لسانی اور معاشرتی اقتدار کے برخلاف اضلاع کو یکجا کرنے کے ناروا فیصلے کو مسترد کرتے ہیں اور حکومت کے حقائق کے برخلاف فیصلوں پر پارٹی عدالتی و قانونی چارہ جوئی اور اپنے عوام کی تائید و حمایت سے پر امن سیاسی جمہوری جدوجہد کی راہ اپنانے سے نہیں ہچکچائے گی جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

Century Express Quetta

چیک پوسٹوں پر بھتہ وصول کیا جا رہا ہے، مالک بلوچ

مکران کے ٹرانسپورٹر ہڑتال پر، سروس معطل مگر کوئی پوچھنے والا نہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ مکران کے ٹرانسپورٹرز ہڑتال پر ہیں، ٹرانسپورٹ سروس معطل ہے، چیک پوسٹوں پر بھتہ وصول کیا جا رہا ہے مگر کوئی پوچھنے والا نہیں، جمعرات کے روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مزید کہا کہ کئی دنوں سے مکران کے ٹرانسپورٹرز ہڑتال پر ہیں، ٹرانسپورٹ سروس معطل ہے جس کی وجہ چیک پوسٹوں پر جاری لوٹ مار ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیک پوسٹوں پر بھتہ وصول کیا جا رہا ہے مگر کوئی پوچھنے والا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں کے لوگ نان شبینہ کے محتاج ہیں۔ انہوں نے (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

کہا کہ بلوچستان حکومت یہ مسئلہ حل کرائے۔ پارلیمانی سیکرٹری اصغر رند نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز نے مجھ سے بھی رابطہ کیا ہے اس وقت گوادر، پنجگور اور تربت میں ٹرانسپورٹ سروس بند ہے مسافروں کو آمد و رفت میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ اس مسئلے کو حل کرائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 31

Dated: 26 FEB 2026

Page No. 28

تقسیم کی حکومتی پالیسی قبول نہیں

مستونگ کی تاریخی وانتظامی حیثیت ختم ہونے نہیں دینگے، بی این پی

فارم 47 کے حکمران صوبے کی تاریخ مسخ کرنے کیلئے مختلف حربے استعمال کررہے ہیں' جبری انتخابات میں من پسند افراد کو آگے لانے کا مقصد بھی یہی تھا

بلوچ قوم کے مفادات کے خلاف ہونے والے ہر فیصلے کو کسی صورت تسلیم نہیں کیا جائیگا' ڈیرہ بگٹی کو بھی مفادات کی خاطر تین حصوں میں تقسیم کیا جارہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں مستونگ کی تاریخی حیثیت کو مسخ کرکے ضلع کوئٹہ میں شامل کرنے کے اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ لڑاؤ، تقسیم کرو اور حکومت کرو کی پالیسی کسی صورت قابل قبول نہیں مستونگ کی تاریخی، سیاسی، انتظامی حیثیت کو کسی صورت ختم ہونے نہیں دیں گے موجودہ فارم 47 کے حکمران روز اول سے بلوچستان کی تاریخ کو مسخ کرنے کیلئے مختلف حربے استعمال کرتے آئے ہیں تاکہ ان

بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

کے مفادات کی تکمیل ہو سکے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچ قوم کے مفادات کے خلاف ہونے والے ہر فیصلے کو کسی صورت تسلیم نہیں کیا جائیگا بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع ڈیرہ بگٹی کو بھی اپنے مفادات کی خاطر تین حصوں میں تقسیم کرنے کا عمل بھی کسی صورت قابل قبول نہیں 2024ء کے جبری انتخابات میں من پسند افراد کو آگے لانے کا مقصد بھی یہی تھا کہ بلوچ، پشتون، ہزارہ، سیٹلرز سمیت دیگر بلوچستانیوں کے مفادات کو ٹھیس پہنچایا جائے بیان میں کہا گیا کہ مستونگ سمیت دیگر اضلاع کے عوامی مطالبے کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گروہی کی بجائے اجتماعی مفادات کو ملحوظ رکھا جائے۔

ملک کی حقیقی آزادی کیلئے بھرپور جدوجہد ناگزیر ہے' ہدایت الرحمان

کالے قوانین' کنٹرولڈ میڈیا اور پریشر سے ملک نہیں چلتا' حقائق کو سامنے لانا ہوگا' خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ میڈیا کی آزادی، عدلیہ کی آزادی، سیاست کی آزادی اور پارلیمنٹ کی آزادی اپنی جگہ اہم ہیں، مگر ان سب سے بڑھ کر ملک کی حقیقی آزادی کے لئے بھرپور جدوجہد ناگزیر ہے۔ ایک آزاد قوم ہی مضبوط اداروں اور باوقار نظام کی ضمانت بن سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں بلوچستان یونین آف جرنلسٹ اور پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ کے زیر اہتمام میڈیا قوانین کے

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کالے قوانین، کنٹرولڈ میڈیا، پریشر اور دھمکی سے ملک چلایا نہیں جاسکتا۔ حقائق کو سامنے لانا ہوگا۔ یہی ایک آزاد قوم کو قبول نہیں۔ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں کام کررہے ہیں۔ میڈیا مالکان انصاف کا تقاضا پورا کرتے ہوئے میڈیا ورکرز کا خیال رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام اسلام آباد کے طاقتور طبقات کی غفلت، کوتاہی اور ناانصافی کی وجہ سے مسائل کا شکار ہیں۔ جب تک ملک کے عوام کو حقیقی معنوں میں اظہار رائے کی آزادی، انصاف کی فراہمی، معاشی خودمختاری اور آئین کی بالادستی حاصل نہیں ہوگی اس وقت تک آزادی کے دعوے ادھورے رہیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ہر اس آواز کے ساتھ کھڑے رہیں گے جو ملک میں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور حقیقی جمہوریت کے لئے بلند ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 FEB 2026 Page No. 29

کوئٹہ مسائلستان میں تبدیل، شہری بنیادی سہولیات سے بھی محروم

بڑھتی ہوئی آبادی کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مؤثر انتظامی حکمتِ عملی اپنانا ناگزیر ہو چکا، حکومت مسائل پر فی الفور توجہ دے

90 فیصد شہری صاف پانی سے محروم ہیں، بجلی گیس کی لوڈشیڈنگ اور خستہ حال سڑکیں مسائل میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شہری مسائل بدستور برقرار ہیں، جن میں پانی کی قلت، ٹریفک کی بے ترتیبی، گندگی اور پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی شامل ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ مسائل میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ مؤثر انتظامی حکمتِ عملی کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ شہریوں کے مطابق کئی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی غیر یقینی بنی ہوئی ہے، جس کے باعث روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ دوسری جانب سڑکوں کی حالت اور ٹریفک کنٹرول کے ناکافی انتظامات نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دی ہیں۔ مقامی رہائشیوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ متعلقہ ادارے شہری مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کریں گے، تاکہ شہر کی صورتحال بہتر ہو سکے۔

کوئٹہ میں گیس کی لوڈشیڈنگ 12 گھنٹے تک پہنچ گئی

گیس حکام کیخلاف شہریوں کا وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے دھرنے کا اعلان

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس کی شدید قلت اور غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے جاری کردہ رات 10 بجے سے صبح 6 بجے کے شیڈول میں اب مزید 4 سے 5 گھنٹے کا اضافہ کر دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں گیس کی بندش روزانہ 12 گھنٹے تک جا پہنچی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، کوئٹہ کے مختلف علاقوں بشمول کانسی روڈ، مکانگی روڈ، جان محمد روڈ، ڈبل روڈ، سریاب روڈ، ارباب کرم خان روڈ، ہزارہ ٹاؤن، سپنی روڈ، چلیل باغ اور بروری روڈ میں گیس کی مکمل بندش کا سلسلہ جاری ہے۔ شہریوں نے بتایا کہ شدید سردی میں گیس نہ ہونے سے گھریلو امور مفلوج ہو چکے ہیں، جبکہ بچوں اور بزرگوں کی صحت پر خطرناک اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ عوام نے کہا کہ سردیوں میں گیس پریشر بڑھانے کے بجائے کمپنی نے بندش میں اضافہ کر کے ظلم کیا ہے

کوئٹہ: ماہِ صیام میں گوشت کی مہنگے داموں فروخت جاری

بکرے کا گوشت فی کلو 25 سو روپے فی کلو تک فروخت ہونے لگا

کوئٹہ (یو این اے) ماہِ رمضان کے دوران کوئٹہ میں بکرے کے گوشت کی قیمتیں سرکاری نرخ نامے سے تجاوز کر کے فروخت کی جا رہی ہیں۔ شہر کے مختلف بازاروں میں گوشت فی کلو 2 ہزار کی......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

بجائے 2 ہزار 400 سے 2 ہزار 500 روپے میں دستیاب ہے، جس سے شہریوں کو رمضان المبارک میں خریداری میں مشکلات کا سامنا ہے۔ مارکیٹ ذرائع نے بتایا کہ قصاب سرکاری نرخوں پر گوشت فروخت نہیں کر سکتے کیونکہ اس سے انہیں مالی نقصان ہو رہا ہے۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ نے عوام کو یقین دہانی کرائی ہے کہ گراں فروشی کے خلاف کارروائی جاری ہے اور کسی کو منافع خوری کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

صوبائی دارالحکومت میں پیشہ ور گداگروں کی بھرمار، متعلقہ حکام خاموش

کمسن بچوں سے بھیک منگوانے کا کاروبار عروج پر پہنچ چکا ہے، بازاروں، مساجد چوراہوں اور ٹریفک سگنلز پر بھکاریوں کا قبضہ

پیشہ ور بھکاری چوری سمیت دیگر جرائم میں بھی ملوث، شہریوں کی جانب سے ضلعی انتظامیہ سے فی الفور کریک ڈاؤن کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں دیگر صوبوں سے آئے پیشہ ور بھکاریوں کی یلغار نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ بازاروں، مساجد، چوراہوں اور ٹریفک سگنلز پر ہر جگہ پیشہ ور بھکاریوں کا قبضہ دکھائی دیتا ہے، جو مسلسل شہریوں کو تنگ اور پریشان کر رہے ہیں۔ مزید افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ان بھکاریوں نے کمسن بچوں کو بھی بھیک مانگنے کے دھندے میں جھونک دیا ہے۔ یہ بچے شدید گرمی میں سڑکوں پر بھیک مانگتے نظر آتے ہیں، جس سے نہ صرف بچوں کے حقوق پامال ہو رہے ہیں بلکہ انسانی ہمدردی کے جذبات کو بھی کچلا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ یہ بھکاری نہ صرف جھوٹی معذوری اور ہمدردی کے نام پر رقم اینٹھتے ہیں بلکہ کئی جگہوں پر چوری اور نقالی جیسے جرائم میں بھی ملوث پائے گئے ہیں۔ اس کے باوجود ضلعی انتظامیہ اور پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ شہری حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، کمشنر کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے اور کمسن بچوں کا استحصال بند کیا جائے، تاکہ کوئٹہ شہر کو صاف، محفوظ اور انسان دوست ماحول میسر آ سکے۔

کلی لوہڑ کاریز میں صفائی کا فقدان، نالیاں بند، مکینوں کو مشکلات

علاقے میں صفائی کا نظام نہ ہونے سے جا بجا گندگی کے ڈھیر لگے ہیں، بیماریاں بھی پھیل رہی ہیں، صفا کوئٹہ صفائی کرائے، فیضان کرد

سانس لینا بھی دشوار ہو گیا، بچے اور بزرگوں کو صحت کے سنگین خطرات لاحق ہیں، متعلقہ حکام فی الفور مسائل پر توجہ دیں عطاء اللہ منگروئی

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) شہر کوئٹہ کے مشہور اور قدیم علاقے سریاب کے کلی لوہڑ کاریز مسجد ابوذر غفاری علاقہ میں صفائی کی ابتر صورتحال نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے۔ نالیوں کی بندش کے باعث مختلف بیماریوں کا پھیلاؤ خطرے کے نشان پر پہنچ چکا ہے۔ بدبو پھیل رہی ہے جس کے نتیجے میں علاقے میں صحت کے مسائل بڑھنے کے خدشات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بار بار صفاء پروجیکٹ سے صفائی کے حوالے سے رابطہ کرنے کے باوجود مسائل حل نہیں ہو رہا ہے مقامی سماجی کارکنان فیضان کرد، عطاء اللہ منگروئی، ہمیرو ہوار اور دیگر افراد نے اس صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر فوری طور پر اس مسئلے پر توجہ نہ دی گئی تو علاقے میں صحت کی ایک بڑی ایمرجنسی جنم لے سکتی ہے۔ سماجی کارکنوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کلی لوہڑ کاریز میں صفائی مہم کو ہنگامی بنیادوں پر شروع کیا جائے تاکہ یہاں کے مکینوں کو گندگی اور آلائشوں سے نجات مل سکے اور صحت کے مسائل پر قابو پایا جا سکے۔ سریاب کے اس علاقے میں عید کے بعد صفائی کی صورتحال انتہائی ناگفتہ بہ ہے، وبائی امراض جیسے کہ بخار، دست، اور دیگر صحت کے مسائل کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ مقامی مکینوں کا کہنا ہے کہ آلائشوں کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے ہوا میں بدبو اور گندگی کا سامنا ہے جو ان کے روزمرہ کے معمولات میں مداخلت کر رہا ہے۔ علاقے کی نالیوں کی صفائی بھی ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ نالیاں مکمل طور پر بند ہونے کی وجہ سے گندا پانی سڑکوں اور گلیوں میں بہنے لگا ہے۔ یہ گندہ پانی علاقے کی صفائی اور صحت کے لیے بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ مقامی لوگ اس بات پر تشویش ظاہر کر رہے ہیں کہ اس پانی میں موجود بیکٹیریا اور وائرس مختلف بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں، خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور خواتین کے لیے یہ حالات زیادہ خطرناک ہیں۔ گندہ پانی نہ صرف ماحول میں بدبو پیدا کرتا ہے بلکہ یہ کئی قسم کی بیماریوں کا بھی موجب بنتا ہے۔ کلی لوہڑ کاریز میں رہائش پذیر خواتین، بچے اور بزرگ اس صورتحال سے شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ ان کے لیے اپنی روزمرہ کی زندگی گزارنا مشکل ہو چکا ہے۔ بچے اور بزرگ افراد خاص طور پر بیمار پڑ رہے ہیں کیونکہ گندگی اور گندے پانی کے درمیان رہنا صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔ خواتین کا کہنا ہے کہ انہیں گھروں میں صفائی کرنے اور بچوں کو باہر کھیلنے کے لیے مناسب جگہ فراہم کرنے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ اس کے علاوہ، گندے پانی اور آلائشوں کی بدبو کی وجہ سے مقامی لوگوں کو اپنے معمولات میں خلل محسوس ہو رہا ہے۔ سماجی کارکنان کا کہنا ہے کہ صفائی کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے ساتھ ساتھ صفائی مہم کا آغاز کرنا ضروری ہے۔ نالیوں کی صفائی اور گندے پانی کی نکاسی کے اقدامات بھی کیے جائیں تاکہ علاقے کے مکینوں کو صحت کے مسائل سے بچایا جا سکے۔ مقامی افراد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ صفائی کے اس بحران کو حل کرنے کے لیے فوری طور پر ضروری وسائل فراہم کیے جائیں اور صفائی مہم کو مربوط اور موثر طریقے سے چلایا جائے۔ صحت کے خطرات کے پیش نظر، علاقے کے شہریوں اور سماجی کارکنوں نے صفاء پروجیکٹ کے تحت فوری طور پر ایک صفائی مہم شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 FEB 2026

Page No. 23

خضدار بازار میں غیر معیاری خوردنی تیل کی فروخت، امراض پھیلنے لگے

اشیاء خوردونوش مارکیٹوں میں غیر معیاری اور لوکل تیار شدہ آئل وگھی کی کھلے عام فروخت سے ماہ مبارک میں شہریوں کی صحت کو شدید خطرات لاحق ہوگئیں، رپورٹ

خضدار (بیورورپورٹ) خضدار کے مارکیٹوں میں غیر معیاری خوردنی آئل وگھی سینہ فروخت ہونے لگی اس سے شہریوں کی صحت داؤ پر لگ گیا اشیاء خوردونوش مارکیٹوں میں غیر معیاری اور لوکل تیار شدہ آئل وگھی کی کھلے عام فروخت جس کے باعث بالخصوص ماہ مبارک میں شہریوں کی صحت کو شدید خطرات لاحق ہوگئی ہے ان خیالات کا اظہار خضدار کے شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ شہر میں ناقص اور غیر معیاری خوردنی تیل کے استعمال سے گلے اور سینے میں انفیکشن معدے کے امراض اور دیگر طبی مسائل میں اضافہ دیکھنے میں آرہی ہے۔ ذرائع کے مطابق بعض ہول سیل ڈیلرز سستی اور غیر معیاری آئل مارکیٹ میں سپلائی کررہے ہیں جو بعدازاں مختلف دکانوں اور ٹھیلوں پر فروخت ہو رہا ہے رمضان المبارک میں افطاری کے اوقات میں پکوڑے، سموسے، فرائز اور دیگر اشیاء کی تیاری میں کثرت سے آئل استعمال ہورہی ہے، جس کی وجہ سے ناقص تیل کے مضر اثرات مزید بڑھ جاتے ہیں۔ شہری حلقوں نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی اور ڈپٹی کمشنر خضدار اور اسسٹنٹ کمشنر خضدار سے اپیل ہے کہ شہر کے تمام مارکیٹوں کا فوری جائزہ لیا جائے اور شہر غیر معیاری اور ایکسپائر شدہ خوردنی آئل وگھی کو ضبط کرکے مہ دار عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیتا کہ عوام کو معیاری اور محفوظ اشیائے خوردونوش کی فراہمی یقینی ہو شہریوں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے مطالبہ کیا ہے۔

حب: جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھوٹ، چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ ہوگیا

آئے روز مختلف علاقوں میں اسلحے کی نوک پر لوگوں کو لوٹا جارہا ہے شہری حلقوں اور تاجروں کا اظہار تشویش، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں لوٹ مار کی وارداتوں میں ایک مرتبہ پھر سے اضافہ، حب ندی اور لیبر کالونی ایریا میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کی لوٹ مار، شہریوں کو موٹر سائیکل اور قیمتی موبائل فونز سمیت ہزاروں روپے نقد رقم سے محروم کردیا، حب پولیس لوٹ مار، اسٹریٹ کرائمز اور ڈکیتی کی وارداتوں کی روک تھام میں ناکام، شہری و تاجر ایک مرتبہ پھر سے عدم تحفظ کا شکار عوامی حلقوں کے مطابق گزشتہ روز حب ناکہ پولیس چوکی سے متصل حب ندی میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ڈکیتی کی واردات کے دوران شہریوں سے قیمتی موبائل فون اور نقد رقم لوٹ کر باسانی فرار ہوگئے جبکہ لیبر کالونی کے قریب ایک شہری سے موٹر سائیکل موبائل اور نقد رقم لوٹنے کے بعد لیٹرے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے شہری حلقوں اور تاجروں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حب میں ایک مرتبہ پھر سے چوری، لوٹ مار اور ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ ہورہا ہے جس

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

کی وجہ سے شہریوں اور تاجروں میں تشویش پائی جاتی ہے حب سرکل پولیس شہریوں اور تاجروں کو تحفظ دینے میں ناکام دکھائی دے رہا ہے انھوں نے اعلیٰ پولیس حکام سے حب میں چوری لوٹ مار اور ڈکیتی کی وارداتوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ اور انہیں تحفظ فراہم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک کا پہلا عشرہ اختتام کے قریب پہنچتے ہی حب میں چوری لوٹ مار کی وارداتوں میں اضافہ ہورہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB H[illegible]

Bullet No. 2 Dated: 25 FEB 2026 Page No. 24

خضدار: 20 کلو آٹے کا تھیلا 4 ہزار میں فروخت، عوام پریشان

خضدار میں رمضان المبارک کی حرمت کا خیال نہ رکھتے ہوئے آٹا فلور مل مالکان کی من مانی ریٹ اور غریب عوام کو بے دردی سے لوٹنے [illegible]

خضدار (ویب رپورٹ) خضدار رمضان المبارک کی بابرکت مہینے میں آٹا فلور مل مالکان کی من مانی رش عوام کو [illegible] ہے شہر میں آٹا فلور کے دکانداروں بے دردی سے عوام کو لوٹنے لگے ہیں آٹے کی بے تحاشا قیمتوں کا سن کر غریب عوام بے کار ہو گئے ہیں فلور ملوں کے من مانی رش لاکر [illegible] اور عوام بے دردی لوٹنے والوں سے کوئی ان سے پوچھنے والا کوئی نہیں ہے تفصیلات کے مطابق خضدار میں رمضان المبارک کی حرمت کا خیال نہ رکھتے ہوئے آٹا فلور مل مالکان کی من مانی ریٹ اور غریب عوام کو بے دردی سے لوٹنے کی تیاری کر لی ہیں [illegible] ہے کیونکہ خضدار میں پہلے ہی آٹے کی مہنگائی کی شکایات عروج پر ہیں خضدار کے آٹا فلور ملوں کو کنٹرول کرنے کے لئے [illegible] اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ عوام ان کی من مانی قیمتوں اور لوٹ مار سے بچا جا سکے اور عوام کو بھی اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کرنا چاہیے خضدار فلور مل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور 20 کلو آٹے کا تھیلا [illegible] فلور ملوں کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے [illegible] عوام [illegible] علاقوں [illegible] انتظامیہ [illegible] مطالبہ کیا ہے کہ خضدار میں آٹا فلور ملوں کے من مانی ریٹ [illegible] کے خلاف [illegible] کی جائے۔

ڈیرہ مراد جمالی: میونسپل کمیٹی کے ملازمین چار ماہ سے تنخواہوں سے محروم

ہماری زندگی کا گزر بسر صرف تنخواہ ہے وہ بھی گزشتہ چار ماہ سے فنڈز کی عدم دستیابی پر نہیں مل رہی ہے، ملازمین کا موقف

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میونسپل کمیٹی کے ملازمین گزشتہ چار ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم نوبت فاقہ کشی تک پہنچ گئی گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے دکانداروں نے ادھار پر راشن دینا بند کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں میونسپل کمیٹی کے ملازمین گزشتہ چار ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم ہیں ملازمین کے مطابق تنخواہ نہ ملنے کی وجہ سے ان کے گھروں میں فاقہ کشی کی حالت ہے اور دکانداروں نے مزید ادھار دینا بند [illegible] سکول کے مالکان نے بچوں کی فیس کی عدم ادائیگی پر ان کو سکول سے فارغ کرنے کے نوٹس ملے ہیں۔ ملازمین نے کہا ہے کہ ہماری زندگی کا گزر بسر صرف تنخواہ ہے وہ بھی گزشتہ چار ماہ سے فنڈز کی عدم دستیابی پر نہیں مل رہی ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری اور سیکرٹری لوکل گورنمنٹ سے اپیل کی ہے کہ تنخواہوں کی ادائیگی [illegible] تاکہ وہ [illegible] گزارا کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 26 FEB 2026 Page No. 30

حکومت بلوچستان کا سیف سٹی اتھارٹی منصوبہ کا قیام، صوبے میں شہری سہولیات اور قیام امن کیلئے بڑا اقدم!

بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے، یہ اہم فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے موٴثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے ،انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے ۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگِ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری رسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا موٴثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید موٴثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی۔ بلوچستان میں سیف سٹی پروجیکٹ ایک انقلابی قدم ہے، جدید ٹیکنالوجی، سی سی ٹی وی کیمروں اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے ذریعے شہر میں امن و امان، جرائم کی روک تھام اور سیکیورٹی صورتحال میں واضح بہتری آئے گی، اس منصوبے سے چہروں کی شناخت، ٹریفک مینجمنٹ، اور پولیس کی کارکردگی میں بہتری سے شہریوں کو تحفظ فراہم ہوگا۔ جدید کیمروں کی مدد سے جرائم پیشہ افراد کی نشاندہی اور فوری گرفتاری ممکن ہو سکے گی۔ شہر کے اہم مقامات اور راستوں کی موثر مانیٹرنگ ہوگی۔ ای پیٹرولنگ اور سمارٹ پولیسنگ کے تحت پولیس کو جدید ترین آلات سے لیس کرنا ضروری ہے۔ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے ذریعے تمام کیمروں اور ڈیٹا کو ایک ہی جگہ سے مانیٹر کر کے فوری کارروائی ممکن ہو سکے گی۔ بلوچستان میں سیف سٹی اتھارٹی موجودہ حالات میں ناگزیر ہے اس منصوبے سے قیام امن یقینی ہوگا۔ سیف سٹی پروجیکٹ پر ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز کیا جائے اور اس منصوبے کی تکمیل بروقت شفافیت کے ساتھ یقینی ہو تاکہ عوام کی سہولت کے ساتھ جان و مال کا تحفظ ممکن ہو خاص کر صوبے میں امن وامان میں واضح بہتری کے امکانات روشن ہوں جس کی اشد ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated 26 FEB 2026 Page No. 31

ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بدقسمتی سے ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کی کارکردگی مبینہ طور پر اچھی نہ ہونے کے باعث اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام نہیں آسکا ہے۔ ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی میں بھی کوئی نرخنامہ جاری کرتی ہے دکاندار اور تاجر اس پر عمل درآمد نہیں کرتے ہیں اور اپنی مرضی سے اشیاء خوردونوش کو فروخت کرتے ہیں جس کے باعث مہنگائی کم ہرنے کی بجائے بڑھتی جارہی ہے۔ اس سے ایک غریب آدمی جس کا معاشی بجٹ بڑا محدود ہوتا ہے اس میں اس کی گذر بسر نہیں ہوسکتی۔

ہمارے ہاں ایک عرصے سے یہ روایت چل آرہی ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس ماہ میں مہنگائی میں اضافہ کردیا جاتا ہے اس میں منافع بخش اور ذخیرہ اندوز مافیاز سرگرم ہو جاتے ہیں اور وہ اس مقدس ماہ میں غریب عوام کو دونوں ہاتھوں سے بے دردی کے ساتھ لوٹتے ہیں وہ اس ماہ کو ''سیزن'' کا نام دیتے ہیں جس میں وہ پورے سال کی کمائی کرنے کی نہ صرف کوشش کرتے ہیں بلکہ اس میں اکثر کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ رمضان کے ماہ میں اشیاء خوردونوش اور دیگر ضروری اشیاء ہر شخص کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح مذکورہ مافیاز اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی تجوریاں بھرتے ہیں ان کو اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ غریب اشیائے ضروریہ کیسے خریدتا ہے ان کا مقصد صرف پیسہ بنانا ہوتا ہے اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔

گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ وچیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی مہراللہ بادینی نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کے تعین کا نیا نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے ہدایات جاری کی ہیں کہ اس نوٹیفیکیشن کا اطلاق فوری طور پر ہوگا اور آئندہ احکامات تک نافذ العمل رہے گا تمام دکانداروں کو قیمتوں کی فہرست نمایاں جگہ پر آویزاں کرنا لازمی ہوگا جبکہ مقررہ نرخوں سے زیادہ قیمت وصول کرنے یا کم وزن دینے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے گی ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ گرانفروشی کی صورت میں متعلقہ حکام کو اطلاع دیں تاکہ فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ وچیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی مہراللہ بادینی کی جانب سے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کے تعین کا نیا نوٹیفکیشن جاری کرنا قابل تعریف اقدام ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated 26 FEB 2026 Page No. 32

بلوچستان سیف سٹی منصوبہ۔۔شہری تحفظ کی جانب اہم پیش رفت

بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو جدید بنیادوں پر استوار کرنے کی جانب ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں اس منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبائی حکومت روایتی سیکیورٹی ماڈل سے نکل کر ٹیکنالوجی پر مبنی جدید نظام اپنانا چاہتی ہے۔ بلوچستان جغرافیائی وسعت، حساس سرحدی محل وقوع اور سیکیورٹی چیلنجز کے باعث طویل عرصے سے امن و امان کے مسائل کا سامنا کرتا رہا ہے۔ ایسے میں سیف سٹی منصوبہ نہ صرف جرائم کی روک تھام بلکہ شہری نظم و نسق کو بہتر بنانے میں بنیادی کردار ادا کر سکتا ہے۔ جدید کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم کا قیام قانون نافذ کرنے والے اداروں کو فوری معلومات، موثر نگرانی اور بروقت ردعمل کی صلاحیت فراہم کرے گا۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری دور کرنے کی ہدایت اس منصوبے کی سنجیدگی کو ظاہر کرتی ہے۔ ماضی میں کئی ترقیاتی منصوبے وسائل کی کمی یا ادارہ جاتی سست روی کے باعث تاخیر کا شکار رہے، اس لیے ضروری ہے کہ سیف سٹی منصوبہ عملی رفتار کے ساتھ مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے تاکہ عوام اس کے ثمرات جلد محسوس کر سکیں۔ پنجاب کے بعد بلوچستان میں جدید سیف سٹی سسٹم کا آغاز صوبائی حکمرانی میں ایک نئی جہت متعارف کرا سکتا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ شہروں میں سمارٹ نگرانی کے نظام نے جرائم کی شرح کم کرنے، ٹریفک نظم و ضبط بہتر بنانے اور ہنگامی صورتحال میں فوری ریسپانس کو ممکن بنایا ہے۔ بلوچستان میں بھی اگر یہ نظام موثر انداز میں نافذ ہو جاتا ہے تو پولیسنگ کے روایتی انداز میں نمایاں تبدیلی آ سکتی ہے۔ سیف سٹی اتھارٹی کا قیام اداروں کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ پولیس، ٹریفک انتظامیہ، ریسکیو سروسز اور دیگر اداروں کے درمیان مربوط رابطہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں قیمتی وقت بچا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حساس تنصیبات، مرکزی شاہراہوں اور عوامی مقامات کی مسلسل نگرانی دہشت گردی اور جرائم پیشہ سرگرمیوں کی روک تھام میں اہم کردار ادا کرے گی۔ تاہم اس منصوبے کی کامیابی صرف ٹیکنالوجی کی تنصیب سے ممکن نہیں ہوگی بلکہ اس کے لیے تربیت یافتہ انسانی وسائل، ڈیٹا سیکیورٹی، شفاف آپریشنل نظام اور شہری اعتماد بھی ناگزیر ہیں۔ نگرانی کے نظام کے ساتھ شہری آزادیوں اور پرائیویسی کے تحفظ کو یقینی بنانا بھی حکومتی ذمہ داری ہوگی تاکہ جدید ٹیکنالوجی عوامی سہولت کا ذریعہ بنے نہ کہ تشویش کا باعث۔ بلوچستان میں سیف سٹی منصوبہ دراصل امن، ترقی اور جدید طرز حکمرانی کے درمیان ایک مضبوط پل ثابت ہو سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated 26 FEB 2026 Page No. 33

Landmark resolution

The recent passage of a landmark resolution in the Balochistan Assembly, calling for a significant increase in the province's legislative representation, marks a pivotal moment. By demanding that the provincial assembly seats be expanded to 85 and National Assembly seats to 28, lawmakers have addressed a structural imbalance that has long hindered the province's development. Balochistan's unique status as the largest province by landmass presents a geographical challenge that is often ignored in a demographic-centric democratic model. When a single representative is tasked with overseeing a constituency that spans hundreds of kilometers of rugged terrain, the connection between the state and the citizen inevitably weakens. This expansion is not merely about numbers; it is about ensuring that the remote corners of Awaran, Musakhel, or Chaghi have a distinct and audible voice in the halls of power, allowing for a more granular and effective approach to tackling the province's deep-seated poverty and infrastructure deficits. On the federal level, the "thin representation" of Balochistan in the National Assembly has historically relegated the province to the periphery of national discourse. In a system where parliamentary arithmetic dictates the focus of mainstream political parties, Balochistan's limited seat count has often meant that its grievances are treated as secondary to the electoral battlegrounds of more populous provinces. By increasing the provincial quota to 28 seats, Balochistan would fundamentally alter the national political landscape. A larger bloc of votes would force mainstream parties to engage more deeply with the province, shifting their approach from occasional outreach to sustained investment and policy priority. This is the most powerful platform for provinces to secure their constitutional rights and a fair share of national resources, and a stronger presence there would naturally amplify Balochistan's "say" in critical decision-making processes, from the National Finance Commission (NFC) awards to large-scale CPEC projects. Ultimately, the approval of this resolution sends a clear message: the traditional metrics of representation must evolve to account for the complexities of governing a vast and diverse territory. Increasing the seats in the Balochistan Assembly will allow for a more inclusive legislative process where every sub-region's specific challenges be they water scarcity. This structural reform is a necessary prerequisite for ending the cycle of neglect. If Balochistan is to overcome its challenges and see its importance reflected in the national agenda, its democratic footprint must match its geographical stature. The federal government must now act upon this resolution with the urgency it deserves, recognizing that a politically empowered Balochistan is the cornerstone of a stable and prosperous Pakistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 FEB 2026 Page No. 34

Why Redraw the Lines?

The provincial cabinet took some important decisions to redraw the administrative map of the province. New units like the Barshore district, the Pishin division, and the Koh-e-Sulaiman division were given the green light. While any change can seem daunting. At first glance, creating new administrative units might look like just a political exercise. But in reality, it is a practical solution to a very old problem. Balochistan is Pakistan's largest province by area, but it has always been the least served when it comes to governance. When a single district is the size of some countries, it becomes impossible for the deputy commissioner to look after every far-flung village. The main reason for this reorganization is to improve management and administration. When you create a new district, you are essentially bringing the government closer to the people. For example, the creation of the new Barshore district means that residents of Toba Kakri and surrounding areas will no longer have to travel hundreds of kilo meters to get their official work done. They will have a local headquarters with a deputy commissioner, a police chief, and other officials. This is about more than just convenience. It is about access to justice and basic rights. A local administration can respond faster to emergencies. It can better monitor development projects. It can ensure that the benefits of government funds actually reach the people who need them. When the district headquarters is too far away, government officials rarely visit the borders, and the voice of the common citizen gets lost.

The creation of new divisions is equally smart. A division acts as a layer of management that overlooks a group of districts. By creating the Pishin division (with its headquarters in Saranan) and the Koh-e-Sulaiman division (with its headquarters in Rakhni), the government is decentralizing power. Instead of everything being controlled from Quetta or a faraway divisional city, these new hubs will manage the affairs of their regions. Take the Koh-e-Sulaiman division, for instance. Bringing together Upper Dera Bugti, Kohlu, and Barkhan under one administrative umbrella means that these resource-rich but underdeveloped areas will get focused attention. The same goes for Mastung, which has been moved to the Quetta division. This makes geographical sense and will allow for better urban planning and coordination with the provincial capital. Skeptics might say that creating new offices costs money. While that is true, the cost of not doing this is much higher.

Neglect leads to frustration. When people feel the state is absent, they become alienated. By establishing new districts and divisions, the government is signalling that it is present, that it cares, and that it wants to integrate every region into the mainstream. The cabinet has done its homework by approving these changes, and it is wise that they have asked for more details in the next meeting. This shows a commitment to getting it right. The reorganization of Quetta district and the adjustment of Loralai division's boundaries are necessary to manage the growing population and administrative burden.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 FEB 2026

Page No. 35

بلوچستان میں صحافت کا محاصرہ اور پرنٹ میڈیا کی بقا

محمد نسیم رنزوریار

قارئین کرام۔ بلوچستان کی سنگلاخ وادیوں اور وسیع و عریض صحراں میں جہاں سورج کی پہلی کرن امید کی نوید بن کر اترتی ہے، وہاں اخبار کی دستک محض کاغذ کے چند صفحات کی آمد نہیں بلکہ شعور، آگاہی اور ریاست سے جڑے رہنے کے احساس کا نام ہے۔ دور حاضر میں جہاں دنیا ڈیجیٹل انقلاب کی زد میں ہے، وہیں بلوچستان جیسے پسماندہ اور حساس صوبے میں پرنٹ میڈیا آج بھی وہ واحد معتبر قلعہ ہے جو حقائق کی نگہبانی کر رہا ہے۔ تاہم، حالیہ دنوں میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ بیان کہ "اخبارات کی اہمیت ختم ہو چکی ہے"، نہ صرف زمینی حقائق سے چشم پوشی ہے بلکہ یہ اس قدیم اور مقدس پیشے کے خلاف ایک باقاعدہ معاشی جنگ کا اعلان محسوس ہوتا ہے۔ اس بیان پر جس طرح شدید ردعمل کا اظہار کیا جائے کم ہے وہ دراصل اس پوری صنعت کی سسکتی ہوئی آواز دباتا ہے جو حکومتی بے رخی اور "فرینڈلی اپوزیشن" کی خاموش ملی بھگت کے باعث دم توڑ رہی ہے۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ کسی بھی جمہوری معاشرے میں آزاد صحافت ریاست کا ضمیر ہوتی ہے، دشمن نہیں۔ لیکن جب ریاست کے اعلیٰ ترین منصب پر بیٹھی شخصیت اخبارات کو غیر متعلقہ قرار دے دے، تو اس کا صاف مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب اشتہارات کی بندش، بجٹ کے اجرا میں دانستہ تاخیر اور پریس ایڈوانس کے ذریعے خبروں کی سنسرشپ کو ایک پالیسی کے طور پر اپنایا جائے گا۔ بلوچستان میں جہاں بجلی کا بحران سنگین ہے، انٹرنیٹ کی رسائی جوئے شیر لانے کے مترادف ہے اور ڈیجیٹل سہولیات محض بڑے شہروں کے چند مخصوص طبقوں تک محدود ہیں، وہاں اخبار آج بھی دور افتادہ علاقوں کے عوام تک مستند معلومات پہنچانے کا واحد ذریعہ ہے۔

ڈیجیٹل میڈیا بلاشبہ برق رفتار ہے، مگر یہ بھی سچ ہے کہ یہ پلیٹ فارمز آج جعلی خبروں، غیر مصدقہ اطلاعات اور زہریلے پروپیگنڈے کی آماجگاہ بن چکے ہیں، جبکہ پرنٹ میڈیا اپنی سخت ادارتی جانچ اور تصدیق شدہ معلومات کے باعث اعتبار کا وہ مینار ہے جسے گرانے کی کوشش براہ راست عوامی شعور پر حملہ ہے۔ پرنٹ میڈیا کی ہر بات وزن رکھتی ہے لیکن پرنٹ میڈیا کو دیوار سے لگانا دراصل اشتہارات کی بندش اور صحافتی اداروں کے معاشی قتل کا جواز پیدا کرنا ہے۔ یہ ایک منظم سازش معلوم ہوتی ہے کہ اخبارات کو مالی طور پر اتنا کمزور کر دیا جائے کہ وہ حکومت کے سامنے سرنگوں ہونے پر مجبور ہو جائیں۔ سب سے زیادہ افسوسناک کردار اس نام نہاد اپوزیشن کا ہے جو اسمبلی کے فلور پر تو جمہوریت کی مالا جپتی ہے مگر جب صحافت پر وار کیا جاتا ہے تو وہ خاموش تماشائی بن کر حکومت کی تائید کرتی نظر آتی ہے۔ کیا یہ اپوزیشن بھول چکی ہے کہ آزادی اظہار کے بغیر جمہوریت محض ایک کھوکھلا نعرہ ہے؟ مغربی دنیا میں جہاں ٹیکنالوجی عروج پر ہے، وہاں آج بھی نیویارک ٹائمز اور واشنگٹن پوسٹ جیسے اخبارات ریاست کی پالیسیاں مرتب کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، کیونکہ وہاں کے حکمران جانتے ہیں کہ دستاویزی اور تحقیقی صحافت کا کوئی متبادل نہیں۔ بلوچستان میں اخبارات نے ہمیشہ شدت پسند بیانیوں کے مقابلے میں اعتدال اور حب الوطنی کی شمع روشن رکھی ہے، اگر آج ان چراغوں کو بجھانے کی کوشش کی گئی تو اندھیروں کا فائدہ صرف ریاست دشمن عناصر کو ہوگا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ میڈیا پالیسی کی تشکیل میں پریس کلب یا یونینز کے بجائے ان حقیقی اسٹیک ہولڈرز یعنی اخباری مالکان اور ایڈیٹرز کو شامل کرے جو اس صنعت کے پہیے کو چلا رہے ہیں۔

یکطرفہ فیصلے اور اشتہارات کی غیر منصفانہ تقسیم نہ صرف اخباری صنعت کو تباہ کرے گی بلکہ حکومت اور عوام کے درمیان معلوماتی خلیج کو اتنا وسیع کر دے گی جسے پر کرنا ناممکن ہوگا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ پریس ایڈوانس کے نام پر خبروں کو یرغمال بنانے کا سلسلہ بند کیا جائے اور واجبات کی ادائیگی میں شفافیت لائی جائے۔ اخبارات سے وابستہ ہزاروں ورکرز، ہاکرز اور صحافیوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے۔ اگر یہ صنعت ڈوب گئی تو بیروزگاری کا ایک نیا طوفان کھڑا ہوگا جو صوبے کے پہلے سے ابتر حالات میں مزید بگاڑ کا باعث بنے گا۔ ہم ارباب اختیار سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پرنٹ میڈیا کو معاشی طور پر مفلوج کرنے کے بجائے اس کی ترویج اور ترقی کے لیے عملی اقدامات کریں، کیونکہ ایک آزاد اور مستحکم پرنٹ میڈیا ہی بلوچستان کے حقوق کی آواز اور وفاق کی مضبوطی کی ضمانت ہے۔

CamScanner